58th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

عثمان خواجہ کو شاندار خراج تحسین

آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے تجربہ کار اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ کو ان کے شاندار بین الاقوامی کیریئر پر مبارکباد پیش کی ہے۔ (تفصیلات اندر)

لٹن داس بنگلہ دیش کے کپتان مقرر

آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لئے بنگلہ دیش نے اپنے 15 رُکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 05 | صفحات : 08 | ۵ جنوری ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۱۵ رجب ۱۴۴۷ | Monday 05th January 2026 | جلد نمبر 58

جموں میں اسمبلی کے اگلے اجلاس کی تاریخ اور وقت کا اعلان

لیفٹیننٹ گورنر 2 فروری کو صبح 10 بجے ایوان سے خطاب کریں گے

سرینگر/ یو پی آئی/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر اسمبلی کا بجٹ سیشن 2 فروری سے طلب کر لیا ہے، جو ان کے 10 بجے ایوان سے روایتی خطاب کے ساتھ شروع ہوگا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق عمر عبداللہ حکومت نے رواں برس سیشن کو ایک ماہ پہلے منعقد کرنے کا فیصلہ ماہِ رمضان کا احترام ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے لیا ہے۔ رمضان 20 فروری سے متوقع ہے اور 21 مارچ تک جاری رہے گا، جس کے دوران حکومت نے اجلاس میں وقفہ رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔ اسمبلی سیکریٹری منوج کمار پانڈت کی جانب سے جاری بلیٹن میں اراکین اسمبلی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 12 جنوری تک اپنے زیادہ سے زیادہ 10 ستارزدہ اور 10 غیر ستارزدہ سوالات جمع کرائیں۔ اسی طرح ہر ایم ایل اے دو پرائیویٹ ممبرز بل 15 جنوری تک اور چار قراردادیں 17 جنوری تک پیش کر سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بجٹ سیشن دو حصوں میں ہوگا۔/1

اپنے بیٹے کی موت کی خبر سن کر ماں غش کھا کر چل بسی

ادھم پور کے ایک علاقہ میں اپنی نوعیت کا پہلا دلخراش واقعہ

سری نگر، 04 جنوری (کے این ایس): جموں کے ادھم پور ضلع کے ایک المناک واقعہ میں، ایک خاتون اپنے بیٹے کی موت کے بارے میں جان کر صدمے کی خبر سن کر لقمہ اجل بن گئیں، جو پہلے جنگل کے علاقے میں درخت سے گر گیا تھا۔ ارشاد احمد نوجوان ایک درخت سے گر کر لقمہ اجل بن گیا تھا۔ اس دوران جب اس المانک واقعے کے خبر ان کے اہل خانہ کو پہنچائی گئی۔ افسوسناک خبر سن کر ان کی والدہ زیتون بیگم مبینہ طور پر صدمے میں چلی گئیں اس دوران اگر چہ خاتون کو غش طاری ہونے کے بعد علاج معالجے کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم، وہ ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ اس واقعے نے پورے گاؤں کو غم میں مبتلا کر دیا،/2

لیفٹیننٹ گورنر کی جنوبی کشمیر کے نوجوانوں کے گروپ کو ایکسپوزر ٹور کو جھنڈی

دورے کا مقصد ''ایک بھارت شریشٹھ بھارت'' کے جذبے کو مضبوط بنانا ہے

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج جنوبی کشمیر کے مختلف اَضلاع سے تعلق رکھنے والے 25 نوجوانوں کے ایک گروپ کو 10 روزہ تعلیمی، ثقافتی تبادلے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے دورے کے لئے جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا۔ اُنہوں نے نوجوانوں سے بات چیت کی اور اُنہیں نیک خواہشات خواہشات کا اِظہار کیا۔ دس روزہ دورے کے دوران طلباً اور اُبھرتے ہوئے نوجوان رہنما مختلف علاقوں کا دورہ کریں گے جن میں چندی گڑھ، ہریانہ اور شملہ شامل ہیں۔ اِس دورے کا مقصد ''ایک بھارت شریشٹھ بھارت'' کے جذبے/3

عمر عبداللہ کی گورو گوبند سنگھ جی کی جینتی پر لوگوں کو مبارک باد

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سکھ کمیونٹی اور گورو گوبند سنگھ جی کی یوم پیدائش منانے والے تمام لوگوں کو مُبارک باد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں گورو گوبند سنگھ جی کی زِندگی اور تعلیمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اُنہیں سچائی، جرأت، دیانت داری اور اِنسانیت کے لئے عقیدت کا سرچشمہ قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گورو جی کے قربانیوں، راستبازی اور خدمت کے نظریات دُنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کے لئے تحریک کا سبب ہیں اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ رہیں گے۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں اَمن، خوشحالی اور ہم آہنگی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی یہ دِن سماج کے تمام طبقات میں اتحاد، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے رشتوں کو مزید مضبوط کرے گا۔

ریلوے پروٹیکشن فورس اہلکار زخمی

اپنی بندوق سے نکلی گولی کندھے پر لگی

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کا ایک کانسٹیبل اس وقت شدید طور پر زخمی ہوگیا جب اس کی سروس رائفل سے ڈیوٹی کے دوران اچانک گولی چل گئی۔ مذکورہ اہلکار، جس کی شناخت کانسٹیبل دنیش کمار کے طور پر ہوئی ہے، اسٹیشن پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ اچانک ان کی سرکاری رائفل سے/4

بمنہ میں کرایہ کے کمرے میں خاتون بے ہوش

ہسپتال میں مردہ قرار دی گئی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق سید آباد بمنہ سرینگر کے علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب نائد کھائی سمبل سونہ واری علاقے سے تعلق رکھنے والی خاتون کو کرایہ کے کمرے میں بیہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لیکر اسپتال پہنچادیا گیا۔ معائنے کے دوران ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دیا۔ خاتون کی شناخت سیما زوجہ محمد رجب کے بطور کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔

لڑاکا طیاروں کی بروقت فراہمی ضروری/ ایئر چیف مارشل

قومی سیمینار ''ایروناٹکس 2047ء'' کی افتتاحی تقریب سے خطاب

بنگلورو/ یو این آئی/ ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے اتوار کو کہا کہ بدلتے ہوئے سلامتی چیلنجز کے پیش نظر ہندوستانی فضائیہ کو آپریشنز کے لیے ہر وقت تیار رکھنے کے لیے دیسی لڑاکا طیاروں کی بروقت ڈلیوری نہایت ضروری ہے۔ ایئر بورن سسٹمز سینٹر (سی اے بی ایس) میں ایرو ناٹیکل ڈیولپمنٹ ایجنسی (اے ڈی اے) کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سیمینار 'ایروناٹکس 2047' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ہلکے لڑاکا طیارے تیجس کی پرواز کے 25 سال مکمل ہونے پر اے ڈی اے کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر انہوں نے زور دیا کہ تیاری اور سپلائی کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ہندوستانی فضائیہ کی جنگی تیاری کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایئر چیف مارشل سنگھ نے کہا کہ آج کے بدلتے ہوئے سلامتی کے ماحول میں آپریشنل تیاری صرف جدید ٹیکنالوجی پر ہی منحصر نہیں ہوتی بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ اسے بغیر کسی تاخیر کے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''تیجس جیسے دیسی طیاروں کو بروقت شامل کرنا فضائی برتری برقرار رکھنے اور

قومی مفادات کے تحفظ کے لیے کافی ضروری ہے۔'' سیمینار میں دفاعی ماہرین، ماہرینِ تعلیم اور دفاعی صنعت سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ اس دوران ابھرتی ہوئی ہوابازی کی ٹیکنالوجی، اگلی نسل کے لڑاکا طیاروں کے ڈیزائن، ڈیجیٹل پروڈکشن اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔

کریری میں خاتون کی ہلاکت

مقامی لوگوں کا تحقیقات کیلئے مقدمہ

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق گزشتہ دنوں کریزی بارہمولہ کے علاقے میں ساٹھ سالہ عطیقہ نامی خاتون کی نعش ان کے گاؤخانے سے پُراسرار طور پر برآمد کی گئی، مذکورہ خاتون پانچ نومبر سے لاپتہ تھی۔ اب علاقے کے لوگوں نے خاتون کی پُراسرار ہلاکت میں ملوث افراد کو بے نقاب کرنے کے لئے علاقے میں احتجاج کا اہتمام کیا تھا۔ پولیس جائے موقع پر پہنچ گئی اور احتجاج کرنے والوں کو یقین دلایا کہ اس ہلاکت کے سلسلے میں تحقیقات کے آخری مرحلے میں ہے۔ پانچ سے سات دن مذید درکار ہونگے۔

پولیس کی تصدیق کے بغیر کرایہ داروں کو رکھنے کے الزام پر

جموں میں سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا/ ترجمان

جموں/ یو این آئی/ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن باہو فورٹ نے ضلع مجسٹریٹ جموں کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر مکان مالکان کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 223 کے تحت 5 مقدمات درج کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مکان مالکان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے رہائشی مکانات میں پولیس تصدیق کے بغیر کرایہ دار رکھے ہیں۔ بیان کے مطابق باہو فورٹ پولیس اسٹیشن میں جن لوگوں کا مقدمہ درج کیا گیا ہے ان کی شناخت بہار احمد نائک ولد غلام نبی نائک ساکن کھاڑی رام بن حال پلی ہل بٹھنڈی، قیصر نظامی ولد محمد امین نظامی ساکن فردوس کالونی سری نگر حال پلی ہل بٹھنڈی جموں، عمر جان ولد غلام نبی بٹ ساکن ہاؤسنگ کالونی بمنہ حال مکان نمبر 159 – ڈی پلی ہل بٹھنڈی، سجاد احمد ولد محمد ایوب ساکن ڈوڈہ حال بٹھنڈی نالہ، برمنی روڈ بٹھنڈی اور صدام حسین ولد عبدالمجید شیخ ساکن رام بن حال بٹھنڈی نالہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کی ایک اور کارروائی کے/5

بارہمولہ جنگل کا چپہ چپہ چھاننے کے دوران خفیہ ٹھکانہ برآمد/ پولیس

تلاشی کے دوران AK-47 کی 24 گولیاں زنگ آلود حالت میں برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سچلی واران جنگلات میں ایک اہم مشترکہ تلاشی آپریشن کے دوران ایک خفیہ ٹھکانہ برآمد کیا گیا، جس سے اسلحہ، گولہ بارود اور روزمرہ استعمال کی متعدد اشیاء ضبط کی گئیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی بارہمولہ پولیس، سی آر پی ایف 53 بٹالین، 46 راجپوت رائفلز، آرمی سرویلنس ٹیم اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کی مشترکہ حکمت عملی کے تحت انجام دی گئی۔ تلاشی کے دوران اے کے 47 کی 24 گولیاں زنگ آلود حالت میں برآمد ہوئیں، جبکہ دو ہینڈ گرینیڈ بھی ضبط کئے گئے۔ اس کے علاوہ ایک اسٹیل کنستر جس میں خوراک تھی، ادویات کا اسٹریپ، وائرلیس اینٹینا اور مختلف اوزار بشمول آری، تیشہ، بیلچہ، کدال اور وائر کٹر بھی ملے، جن میں سے بیشتر زنگ آلود تھے۔ ٹھکانے سے روزمرہ استعمال کی متعدد اشیاء بھی برآمد ہوئیں، جن میں چھتریاں، ایک جوڑا جوتے، موزے، گرم ٹوپیاں، تھرماکوٹ شیٹس، اسٹیل کا پیالہ، کیری بیگز، کپڑے جیسے جیکٹ اور پتلون، کمبل، لحاف، تقریباً ایک کلو سڑی ہوئی کھجوریں/6

سونہ مرگ میں مہاراشٹر کا سیاح

گاڑی سے گر کر دم توڑ گیا

سرینگر/ اے پی آئی/ سیر و تفریح کے دوران سونمرگ میں مہاراشٹرا کا سیاح گاڑی سے گر کر گہری کھائی میں جا گرا اور اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سونمرگ صحت افزاء مقام پر اُس وقت سنسنی دوڑ گئی جب مہاشٹرا سے آئے ہوئے ایک کنبے کا فرد 57 سالہ محمد رائس ولد محمد شریف چلتی گاڑی سے اچانک گر گیا اور کھائی میں گر کر شدید طور پر زخمی ہوا۔ مذکورہ سیاح کو اسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔

سرینگر برف کا منتظر پہاڑی علاقوں میں چوٹیاں سفید پوش

اتوار کی صبح گلمرگ میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برفباری ریکارڈ کی گئی

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام میں اتوار کو تازہ برفباری ہوئی ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے کے باوجود مقامی لوگوں اور سیاحوں نے موسم کی اس تبدیلی کا پُرجوش استقبال کیا۔ رواں ہفتے کے دوران ان علاقوں میں ہونے والی برفباری نے نہ صرف وادی کی خوبصورتی دوبالا کر دی ہے بلکہ سرمائی سیاحت کو بھی نئی جان بخش دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار کی صبح گلمرگ میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برفباری ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد مشہور سیاحتی مقام کا پورا علاقہ سفید چادر اوڑھے نظر آیا۔ سونہ مرگ اور پہلگام میں بھی دن بھر وقفے وقفے سے برفباری ہوتی رہی، جس کے نتیجے میں درختوں، گھاٹیوں اور پہاڑی چوٹیوں نے نہایت دلکش منظر پیش کیا۔ برفباری کی اطلاعات ملتے ہی بیرون ریاستوں سے آنے والے سیاحوں نے فوری طور پر ان مقامات کا رخ کیا۔ گلمرگ کے کانگڈوری ایریا میں موجود ایک سیاح وجے شرما نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: 'ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں اور اس طرح کی برفباری دیکھ کر ایسا لگ رہا ہے جیسے خواب سچ ہو گیا ہو۔ گلمرگ کا/9

سات IAS، آئی پی ایس افسران کا جموں و کشمیر سے باہر تبادلہ

انہیں دہلی، چندی گڑھ، لداخ اور پڈوچیری میں تعینات کیا گیا ہے

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر میں اتوار کو ایک بڑا انتظامی ردوبدل دیکھنے میں آیا کیونکہ وزارت داخلہ نے اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے تحت کئی آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کے تبادلے کا حکم دیا۔ یہ اقدام معمول کے کیڈر مینجمنٹ کا حصہ ہے جس کا مقصد گورننس کو مضبوط بنانا اور یونین ٹیریٹری میں موثر انتظامیہ کو یقینی بنانا ہے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق سات آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کا فوری اثر سے جموں و کشمیر سے باہر تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ہٹائے گئے افسران میں سنتوش ڈی ویدیا (آئی اے ایس)، نیرج کمار (آئی اے ایس)، سید عابد رشید شاہ (آئی اے ایس)، بصیر الحق چودھری (آئی اے ایس)، سلونی رائے (آئی اے ایس)، راجندر کمار گپتا (آئی پی ایس)، اور شوبھت ڈی سکسینہ (آئی پی ایس) شامل ہیں۔ انہیں دہلی، چندی گڑھ، لداخ اور پڈوچیری میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، مرکز نے کئی افسران کو جموں و کشمیر میں تعینات کیا ہے، جس سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نئی انتظامی قیادت شامل کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر منتقل کیے جانے/8

نظر بندی کے دعوے ڈرامہ بازی کے سوا کچھ بھی نہیں/ نائب وزیر اعلیٰ

جتنے بھی وعدے کئے ہیں انہیں حرف بہ حرف پورا کیا جائے گا

سرینگر/ اے پی آئی/ متنازعہ ریزرویشن مسئلے کے خلاف احتجاج اور گھروں میں نظر بندی کو ڈرامہ بازی قرار دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کو کشمیر کی موجودہ صورتحال کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر میں مصائب و مشکلات سے باہر نکالنے اور عوام کو راحت پہنچانے کی بھرپور کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں میں منعقد کی گئی ایک تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے ریزرویشن کی فائل لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو روانہ کرنے کے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سرکار نے لوگوں کے ساتھ جتنے بھی وعدے کئے ہیں انہیں حرف بہ حرف پورا کیا جائے گا۔ تاہم اس ضمن میں جلد بازی کے بجائے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ریزرویشن کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کابینہ سب کمیٹی نے جو رپورٹ سونپ دی تھی، کابینہ نے اُس کو منظور کرنے کے بعد اپرول کیلئے فائل جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو روانہ کر دی ہے جو ابھی تک وہاں ہی پڑی ہوئی ہیں۔ ممبر پارلیمنٹ/7

بارہمولہ جنگل میں کمین گاہ تباہ

محاصرہ کے بعد پولیس کارروائی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر بارہمولہ کے مضافاتی علاقے سنچلورہ رفیع آباد میں پولیس و فورسز کو کمین گاہ موجود ہونے کی مصدقہ اطلاع ملی تھی۔ جس کے بعد پولیس و فورسز نے علاقے کا محاصرہ کیا اور تلاشی کارروائی شروع کی جس کے دوران عسکریت پسندوں کی کمین گاہ ڈھونڈ نکالی گئی او رتلاشی کارروائی کے دوران پولیس و فورسز نے کمین گاہ سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ پولیس و فورسز کے مطابق اسلحہ اور گولہ بارود زنگ آلودہ تھا۔ بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کیا گیا جس نے اسلحہ و گولہ بارود کو ناکارہ بنا کر ایک بہت بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔

وینزویلا کے حالات پر ہندوستان کا اظہارِ تشویش، پرامن حل کی اپیل

ہندوستانی شہریوں کو وینزویلا کے غیر ضروری سفر سے سختی سے منع کیا گیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے اتوار کے روز وینزویلا میں حالیہ واقعات پر ''گہری تشویش'' کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ جنوبی امریکی ملک میں ابھرتی ہوئی سکیورٹی صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری ایک بیان میں حکومت نے وینزویلا کے عوام کی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے مذاکرات کے ذریعے بحران کا پُرامن حل تلاش کریں۔ بیان میں یہ بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ کاراکاس میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں مقیم ہندوستانی برادری سے مسلسل رابطے میں ہے اور اس نازک دور میں ہر ممکن مدد فراہم کرتا رہے گا۔ یہ اعلان وزارتِ خارجہ کی جانب سے ہفتہ کے روز جاری کردہ ایک ہنگامی سفری ایڈوائزری کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں ہندوستانی شہریوں کو وینزویلا کے غیر ضروری سفر سے سختی سے منع کیا گیا تھا۔ ایڈوائزری میں وینزویلا میں موجود ہندوستانیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ چوکس رہیں، عوامی اجتماعات سے گریز کریں، گھروں کے اندر رہیں اور اپنی حفاظت کے لیے مقامی/10

''ڈبل فون'' پروٹوکول کے حصے کے طور پر سیکورٹی ایجنسیوں سے بچنے کیلئے

ملزم نے پاکستانی ہینڈلرز سے بات چیت کے لیے 'بھوت' سم کارڈز کا استعمال کیا/ حکام

سرینگر/ کے این ایس/ گزشتہ سال 10 نومبر کو دہلی کے لال قلعے کے قریب دھماکے سے منسلک "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ڈاکٹروں نے پاکستانی ہینڈلرز کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے "بھوت" سم کارڈز اور انکرپٹڈ ایپس کا جدید ترین ویب استعمال کیا، حکام نے اتوار کو دعویٰ کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق تحقیقات کے نتائج نے بنیادی طور پر محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (DoT) کے لیے گزشتہ سال 28 نومبر کو ایک وسیع ہدایت جاری کرنے کی بنیاد بنائی، جس میں یہ حکم دیا گیا کہ ایپ پر مبنی مواصلاتی خدمات جیسے WhatsApp، ٹیلی گرام اور سگنل کو ڈیوائس کے اندر موجود ایک فعال، جسمانی سم کارڈ سے مسلسل منسلک ہونا چاہیے۔ حکام نے کہا کہ "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول اور دھماکے کی تحقیقات کے نتیجے میں گرفتار ڈاکٹروں بشمول مزمل گنائی، عدیل راتھر اور دیگر کے ذریعے "بھوت" سم کارڈز کا ایک جال استعمال کیا گیا، جو سیکورٹی ایجنسیوں سے بچنے کے لیے حکمت عملی کے "ڈبل فون" پروٹوکول کے حصے کے طور پر استعمال کر/11

تقریباً 5 سو گرام ''چرس'' برآمد

شوپیان میں موقعہ پر ایک شخص گرفتار

سرینگر/ یو این آئی/ منشیات فروشوں کے خلاف مہم کو جاری رکھتے جموں و کشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پارٹی نے نادی گام جنکشن پر ناکے کے دوران ایک شخص کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا اور اس کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 495 گرام چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع/12

جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں نمایاں بہتری درج کی جارہی ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت نے قومی ہسپتال جموں میں خون کے عطیہ کیمپ کا مشترکہ افتتاح کیا

جموں/ 04 رجنوری // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری اور وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں نیشنل ہسپتال کرن باغ میں تھلیسیمیا کے بچوں کے لئے خون کے عطیہ کیمپ اور مکمل باڈی پروفائل ٹیسٹنگ کی سہولیت کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں گزشتہ ایک برس کے دوران نمایاں بہتر آئی ہے اور حکومت اس کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے تحت صحت کی خدمات میں خاصی بہتری آئی ہے بالخصوص جب وزیر صحت نے ذمہ داری سنبھالی، تاہم باقی ماندہ خلا کو پُر کرنے کے لئے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام دوست پالیسیوں کو تعلیم اور صحت شعبوں میں عملا رہی ہے تاکہ شہریوں کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے، ردِّعمل اور صفائی ستھرائی میں بہتری کی نشاندہی کی اور کہا کہ حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور صحت سہولیات کو مضبوط بنانے پر خطے میں خصوصی توجہ مرکوز کررہی ہے۔ اُنہوں نے سرکاری اور نجی شعبوں کے ڈاکٹروں پر زوردیا کہ وہ مشترکہ طور پر کام کریں تاکہ صحت کا نظام مزید مضبوط ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ کشمیر میں صحت شعبے میں کافی ترقی دیکھنے میں آئی ہے تاہم جموں میں ابھی بہت کام باقی ہے۔ سریندر کمار چودھری نے نے ڈاکٹروں پر زوردیا کہ وہ بہتر مریضوں کی نگہداشت۔۔۔۔/ 101

جی ایم سی جموں نے سرد موسم کے حوالے سے عوامی ایڈوائزری جاری کی

جموں، 4 جنوری //// جموں وکشمیر میں درجہ حرارت میں شدید کمی کے پیش نظر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں نے سرد موسم سے متعلق ایک عوامی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں شہریوں سے محتاط رہنے اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق سردی سے پیدا ہونے والی چوٹیں اور بیماریاں زیادہ تر معاشرے کے کمزور طبقات کو متاثر کرتی ہیں۔ تقریباً 50 فیصد واقعات 60 سال سے زائد عمر کے افراد میں دیکھے جاتے ہیں، جبکہ تقریباً 75 فیصد متاثرین مرد ہوتے ہیں۔ مزید کہا گیا کہ سردی سے متعلق تقریباً 20 فیصد واقعات گھروں کے اندر پیش آتے ہیں۔ میڈیکل ماہرین نے خبردار کیا کہ شدید سردی کے دوران ہائپوتھرمیا اور فراسٹ بائٹ سب سے عام اور خطرناک مسائل ہیں۔ ہائپوتھرمیا۔۔۔/ 102

جاویدرانا نے گوروگوبند سنگھ کی جینتی پر لوگوں کو مبارک باد دی

گوروگوبند سنگھ جی کی تعلیمات اتحاد، امن اور سماجی ہم آہنگی کا روشن پیغام ہیں

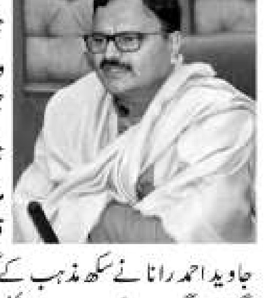

جموں/ 04 جنوری // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور، جاوید احمد رانا نے سکھ مذہب کے عظیم پیشوا گورو گوبند سنگھ جی کے یوم پیدائش (جینتی) کے پُرمسرت موقع پر بالخصوص سکھ برادری اور بالعموم عوام الناس کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں جاوید رانا نے کہا کہ گوروگوبند سنگھ جی کی حیاتِ طیبہ اور ان کی لازوال تعلیمات دنیا بھر میں لاکھوں انسانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورو جی نے اتحاد، امن، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا جو پیغام دیا، وہ آج بھی اتنا ہی مؤثر اور رہنمائی فراہم کرنے والا ہے جتنا اپنے دور میں تھا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ گوروگوبند سنگھ جی نے اپنی پوری زندگی انسانیت کی خدمت، سچائی، انصاف اور ہمدردی جیسے اعلیٰ انسانی اقدار کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی تعلیمات ہمیں جرأت، راستبازی اور کمزوروں کے ساتھ کھڑے ہونے کا حوصلہ عطا کرتی ہیں اور ایک بہتر ومنصفانہ سماج کی تعمیر کی ترغیب دیتی ہیں۔ جاوید رانا نے اس امید کا اظہار کیا کہ گوروگوبند سنگھ جی کا یوم پیدائش جموں وکشمیر کے ہر فرد کے لیے خوشی، خوشحالی، امن اور باہمی احترام کا پیغام لے کر آئے اور مختلف برادریوں کے درمیان بھائی چارے کو مزید مضبوط کرے۔

بی جے پی اراکینِ اسمبلی کی جموں میں اہم میٹنگ منعقد

آئندہ اسمبلی اجلاس کے لیے حکمتِ عملی طے

جموں، 04 جنوری // جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی نے سینئر پارٹی قائدین کی قیادت میں پارٹی ہیڈکوارٹر، تریکوٹا نگر، جموں میں بی جے پی اراکینِ اسمبلی کی ایک اہم اور جامع میٹنگ منعقد کی۔ اس میٹنگ میں آئندہ اسمبلی اجلاس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور سیاسی، تنظیمی و عوامی اہمیت کے حامل مختلف امور پر سیر حاصل تبادلۂ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور رکنِ پارلیمان ست شرمانے کی، جبکہ جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے بھی اراکینِ اسمبلی سے خطاب کیا۔ میٹنگ میں سرجیت سنگھ سلاتھیا کی قیادت میں تمام بی جے پی اراکینِ اسمبلی نے شرکت کی اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ست شرمانے کہا کہ آئندہ اسمبلی اجلاس جموں وکشمیر کے عوام کے حقیقی اور فوری مسائل کو ایوان میں اٹھانے کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں۔۔۔/ 104

عوامی اعتماد پر پورا اترنا ہماری اولین ترجیح ہے/ علی محمد ساگر

عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ سرکار وعدوں کی تکمیل کیلئے پُرعزم

سرینگر // جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی موجودہ عوامی نمائندہ سرکار، جس کی قیادت عمر عبداللہ کررہے ہیں، کو عوام نے بھاری منڈیٹ اور بھرپور اعتماد سے نوازا ہے۔ اس اعتماد پر ہر سطح پر پورا اترنے کے لیے مسلسل اور سنجیدہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی اور عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے جموں میں پارٹی لیڈران، کارکنان اور عہدیداران کے ساتھ ایک تبادلۂ خیال کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی طاقت عوامی تعاون اور اعتماد میں مضمر ہے، اور یہی وجہ ہے کہ پارٹی کا کارواں عوام کے سہارے کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ علی محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس وہ واحد جماعت ہے جس نے شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر کے عوام کو آئینی اور جمہوری حقوق دلانے کے لیے تاریخی جدوجہد کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ووٹ کی طاقت، پنچایتی راج نظام، زرعی اصلاحات اور زمین پر مالکانہ حقوق جیسے انقلابی اقدامات نیشنل کانفرنس کی ہی مرہونِ منت ہیں، جنہوں نے عام آدمی کو بااختیار بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ عوامی نمائندہ سرکار عوامی توقعات پر پورا اترنے، سماجی ومعاشی انصاف کو یقینی بنانے اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے پوری دیانت داری اور عزم کے ساتھ کام کررہی ہے، تاکہ جموں وکشمیر میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ ہموار ہوسکے۔

ترال میں اپنی پارٹی کا یک روزہ ورکرز کنونشن

کنونشن میں 300 سے زائد فعال کارکنوں نے شرکت کی

ترال // اپنی پارٹی نے آج ٹاؤن ہال، ترال میں ایک روزہ ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا، جس میں پارٹی کارکنوں اور لیڈروں کی پُرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ کنونشن میں 300 سے زائد فعال کارکنوں نے شرکت کی، جو کہ علاقے میں پارٹی کی زمینی سطح پر بڑھتی ہوئی طاقت کی عکاسی کرتی ہے۔ اپنی پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں نے اس اجتماع سے خطاب کیا جن میں اشرف میر صاحب، عبدالمجید پڈر، ہلال شاہ، اور ڈاکٹر ہربخش سنگھ شامل تھے۔ ان رہنماؤں نے پارٹی کے وژن، عوامی فلاح وبہبود کے عزم اور نچلی سطح پر تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ترال سے تعلق رکھنے والے ممتاز مقامی پارٹی عہدیداران میں زون صدر بشیر احمد آہنگر، بلاک صدر ترال محمد شفیع، بلاک صدر آری پل غلام محمد میر، اور بلاک صدر ڈاڈہ سر عبدالغنی ٹھوکر شامل تھے۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے دیگر قابل ذکر پارٹی ممبران اور کارکنان میں عبدالمجید، غلام حسن، فاروق احمد، آصف ریشی، سجاد نائیک، عامر، عرفان، حق نواز،۔۔۔/ 103

وادی میں حضرت شیخ احمد تاربلی کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر // بلند پایہ ولی کامل قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد صاحب عاصمی الفاروقی تاربلیؒ کے 169 ویں عرس کی تقریب عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس سلسلے میں ان کے آستان عالیہ واقع تارہ بل نواکدل میں 4 ایام کے دوران قرآن خانی ختمات المعظمات، ورد و اذکار کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا۔ بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین پیر طریقت فیاض احمد عاصمی فاروقی تاربلی نے تقریب کی صدارت کی۔ عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے حضرت شیخ احمد تاربلیؒ کی سیرت، روحانی اور عملی کمالات پر روشنی ڈالی۔ مولود خوانی کی پیشوائی مولود خوان الحاج میر بشارت احمد قادری نے کی۔ وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے پُروقار تقریب پر شرکت کی۔ تقریب پر جمعیت کی طرف سے صدر جمعیت۔۔۔/ 105

سکینہ ایتو کی پرکاش پورب کے موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد

گوروگوبند سنگھ جی کی تعلیمات سچائی، جرأت اور بے لوث خدمت کا عالمگیر پیغام ہیں

جموں/ 04 جنوری // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم، سکینہ ایتو نے سکھ مذہب کے عظیم پیشوا سری گورو گوبند سنگھ جی کی ولادت باسعادت 'پرکاش پورب' کے پُرمسرت موقع پر جموں وکشمیر کے عوام بالخصوص سکھ برادری کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں سکینہ ایتو نے کہا کہ پرکاش پورب ایک مقدس اور بابرکت موقع ہے جو سری گورو گوبند سنگھ جی کی لازوال تعلیمات کے ذریعے پوری انسانیت کو سچائی، جرأت، مساوات اور بے لوث خدمت کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوروگوبند سنگھ جی کی حیاتِ مبارکہ، قربانیاں اور جدوجہد آج بھی معاشرے کو راستبازی، ہمدردی، بھائی چارے اور اتحاد کی راہ دکھاتی ہیں۔ وزیر موصوفہ نے عوام پر زور دیا کہ وہ گوروگوبند سنگھ جی کی تعلیمات کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں اور سماج کے تمام طبقات کی فلاح وبہبود کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں، تاکہ ایک منصفانہ، پُرامن اور ہم آہنگ معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔ سکینہ ایتو نے اس موقع پر جموں وکشمیر میں پائیدار امن، ہمہ گیر ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے بھی دعا کی اور امید ظاہر کی کہ پرکاش پورب باہمی احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے گا۔

جاوید احمد ڈار کی گروگوبند سنگھ جی کے پرکاش پرب پر عوام اور سکھ برادری کو دلی مبارکباد

گروگوبند سنگھ جی حق، عدل اور بے لوث خدمت کی ابدی علامت ہیں/ وزیرِ زراعت

سرینگر، 04 جنوری //

وزیرِ زراعت پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، تعاون اور الیکشن محکمہ، جاوید احمد ڈار نے سکھ مذہب کے عظیم پیشوا گروگوبند سنگھ جی کے پرکاش پرب کے پُرمسرت موقع پر جموں وکشمیر سمیت ملک بھر میں بسنے والی سکھ برادری اور تمام عوام کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر موصوف نے گروگوبند سنگھ جی کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں ایک عظیم روحانی رہنما، دوراندیش مصلح اور جرأت، ایثار وشفقت کا پیکر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گروگوبند سنگھ جی کی حیاتِ مبارکہ اور ان کی لازوال تعلیمات آج بھی انسانیت کو سچائی، انصاف، مساوات اور بے لوث خدمت کے راستے پر گامزن رہنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ جاوید احمد ڈار نے کہا کہ گروگوبند سنگھ جی نے اپنی پوری زندگی ظلم کے خلاف ڈٹ جانے، حق کا ساتھ دینے اور کمزور ومظلوم طبقات کے تحفظ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی تعلیمات سماج میں انصاف، بھائی چارے اور انسانی وقار کو فروغ دینے کا مضبوط پیغام دیتی ہیں، جو آج کے دور میں بھی پوری طرح قابلِ عمل اور رہنمائی فراہم کرنے والی ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر سکھ بھائیوں اور بہنوں کو خصوصی طور پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ گروگوبند سنگھ جی کی عظیم وراثت اور تعلیمات کو اپنائیں اور باہمی احترام، اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنائیں۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر اور ملک کی مجموعی امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی اور امید ظاہر کی کہ گروگوبند سنگھ جی کا پرکاش پرب بھائی چارے، رواداری اور باہمی اعتماد کے جذبے کو مزید تقویت بخشے گا اور سماج میں امن واتحاد کے فروغ کا باعث بنے گا۔

عوامی نیشنل کانفرنس کے لیڈر سابق وزیر اعلیٰ جی ایم شاہ کی 16 ویں برسی

6 جنوری کو مقبرہ واقع چھتہ بل سرینگر میں منائی جائے گی

سرینگر/ سابق وزیر اعلیٰ اور عوامی نیشنل کانفرنس کے بانی ومغفور خواجہ غلام محمد شاہ کا 16 واں یوم وصال مورخہ 6 جنوری 2026 کو منایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں مرحوم کے آبائی مقبرہ واقعہ حضرت سید منطقی صاحب چھتہ بل میں برائے ایصال ثواب فاتحہ خوانی کی تقریب منعقد کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے کر بلند درجات عطا فرمائے (آمین)۔ خیر اندیش جاوید احمد زرگر، ڈسٹرکٹ پریذیڈنٹ

سرینگر (اے این سی)

بی جے پی نے اکھنور اور سانبہ میں ہمہ گیر ترقی کیلئے تنظیمی لائحہ عمل تیار کیا

جموں، 04 جنوری // جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی نے نچلی سطح پر پارٹی تنظیم کو مزید مستحکم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت اکھنور اور سانبہ تنظیمی اضلاع کے پارٹی عہدیداران کی ایک تنظیمی جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ اس میٹنگ سے جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان ست شرما سی اے، بی جے پی جنرل سکریٹری۔۔۔/ 107

ستیش شرما نے سری گوروگوبند سنگھ کے پرکاش پورب

کے موقعہ پر لوگوں اور سکھ کمیونٹی کو مبارک باد دی

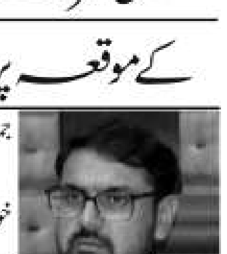

جموں/ 04 رجنوری // وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان وکھیل کود، سائنس وٹیکنالوجی، اے آر آئی اور ٹریننگ محکمہ جات ستیش شرما نے آج سری گوروگوبند سنگھ جی کے پرکاش پورب کے موقعہ پر جموں وکشمیر اور ملک بھر کے لوگوں بالخصوص سکھ کمیونٹی کو دلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اَپنے پیغام میں سری گوروگوبند سنگھ جی کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اُنہیں ایک عظیم روحانی پیشوا، مصلح کار اور جرأت، قربانی اور ہمدردی کا پیکر قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گورو جی کی زندگی اور تعلیمات آج بھی ہمیں انسانیت کو سچائی، انصاف، مساوات اور بے لوث خدمت پر قائم رہنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا،" اس موقعہ پر میں اپنے تمام سکھ بھائیوں اور بہنوں کو دِلی مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ سری گوروگوبند سنگھ جی کی زندگی اور میراث ہمیں ناانصافی کے خلاف ڈٹ جانے، کمزوروں کے تحفظ اور جرأت ویقین کے ساتھ سماج کی فلاح وبہبود کے لئے انتھک محنت کرنے کی رہنمائی کرتی ہے۔" اُنہوں نے لوگوں بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سری گوروگوبند سنگھ جی کی عظیم تعلیمات سے رہنمائی حاصل کریں اور نظم وضبط، اتحاد، بہادری اور انسانیت کی۔۔۔/ 106

الائیڈ وہیلتھ کیئر پیشہ وران کی آن لائن رجسٹریشن جلد شروع ہوگی

این سی اے ایچ پی کے تحت جموں وکشمیر میں اہل افراد کو دستاویزات تیار رکھنے کی ہدایت

جموں، 04 جنوری //// قومی کمیشن برائے الائیڈ وہیلتھ کیئر پروفیشنز (این سی اے ایچ پی)، محکمہ صحت وخاندانی بہبود، حکومتِ ہند، این سی اے ایچ پی ایکٹ 2021 کے تحت الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پیشہ وران اور اداروں کی ہموار اور مؤثر رجسٹریشن کے لیے آن لائن پورٹلز کو فعال کرنے کے عمل میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر کونسل (ایس اے ایچ سی)، جموں وکشمیر نے اطلاع دی ہے کہ این سی اے ایچ پی نے تمام ریاستی اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کی الائیڈ وہیلتھ کیئر کونسلز سے پورٹل کے آغاز کے حوالے سے رابطہ کیا ہے۔ اس کے مطابق جموں وکشمیر میں تمام اہل الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پیشہ وران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن کا عمل بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ ایس اے ایچ سی نے مزید بتایا کہ الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پیشہ وران کی رجسٹریشن سے متعلق مسودہ ضوابط کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں اور اس وقت کمیشن کی جانب سے انہیں حتمی شکل دی جارہی ہے، جن کی باقاعدہ اطلاع جلد جاری کی جائے گی۔ تمام اہل پیشہ وران اور متعلقہ فریقین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آن لائن پورٹل کے فعال ہوتے ہی رجسٹریشن کے لیے اپنی متعلقہ دستاویزات اور ضروری تفصیلات تیار رکھیں۔ پورٹل کے آغاز کی تاریخ اور رجسٹریشن کے طریقہ کار سے متعلق تازہ معلومات بروقت فراہم کی جائیں گی۔ کسی بھی قسم کی وضاحت یا سوالات کے لیے متعلقہ فریقین اسٹیٹ الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر کونسل، جموں وکشمیر کے دفاتر، سرینگر یا جموں سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ڈوگری ڈرامہ "پینشن" نے جموں کے تھیٹر شائقین کو خوب محظوظ کیا

جے کے اے سی ایل کے ہفتہ وار تھیٹر پروگرام "سفتاہیک رنگ دھارا" کے تحت ابھینو تھیٹر میں شاندار پیشکش

جموں، 4 جنوری // جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (JKAACL) کی جانب سے ابھینو تھیٹر، جموں میں ہفتہ وار تھیٹر سلسلہ "سفتاہیک رنگ دھارا" کے تحت مشہور ومقبول ڈوگری ڈرامہ "پینشن" پیش کیا گیا، جس نے ناظرین کو نہ صرف محظوظ کیا بلکہ انہیں گہرے سماجی اور خاندانی موضوعات پر غور وفکر پر بھی مجبور کیا۔ یہ ڈرامہ پدم شری ایوارڈ یافتہ ممتاز ادیب موہن سنگھ کی تخلیق ہے، جبکہ اس کی ہدایت کاری معروف تھیٹر شخصیت وشوا سلاتھیا نے انجام دی۔ "پینشن" ایک متوسط طبقے کے خاندان کی زندگی کی حساس اور حقیقت پسندانہ عکاسی پیش کرتا ہے، جس کا مرکزی کردار موہن لال چوہدری ہے جو اپنی ریٹائرمنٹ کے قریب کھڑا ہے۔ کہانی اس موڑ پر آگے بڑھتی ہے جہاں موہن لال کی ریٹائرمنٹ کے ساتھ ہی خاندان کے افراد، جن میں ان کی اہلیہ، دو بیٹے، دو بہوئیں، شادی شدہ بڑی بہن اور ایک قریبی دوست شامل ہیں، پینشن سے وابستہ مالی فوائد پر حد سے زیادہ توجہ دینے لگتے ہیں۔ اس صورتحال میں خاندانی رشتوں میں آنے والی تبدیلیاں،۔۔۔/ 108

سنجیتا ڈوگرا نے پٹولی میں 'تحفہ' گفٹس اینڈ ویڈنگ اسٹور کا افتتاح کیا

خواتین کی کاروباری شمولیت آتم نربھر بھارت کی عملی مثال/ بی جے پی جنرل سکریٹری

جموں، 04 جنوری // جموں وکشمیر بی جے پی کی جنرل سکریٹری اور ہیڈکوارٹرز انچارج، سنجیتا ڈوگرا نے جموں شہر کے مضافات میں اولڈ جانی پور کے قریب پٹولی میں قائم نئے گفٹس اینڈ ویڈنگ اسٹور 'تحفہ' کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب خوشگوار اور پُرجوش ماحول میں منعقد ہوئی جس میں مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سنجیتا ڈوگرا نے اسٹور کی مالک محترمہ سونم کوتوال کو اس قابلِ ستائش کاروباری قدم پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ نوجوان خواتین کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور صلاحیتوں کا بھی اظہار ہیں جو سماج کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کررہی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 'تحفہ' جیسے چھوٹے کاروبار روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نچلی سطح پر خود انحصاری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سنجیتا ڈوگرا نے سونم کوتوال کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ اسٹور مسلسل کامیابی حاصل کرے گا اور عوام کا اعتماد جیتے گا۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کا اعتماد، معیاری خدمات اور لگن ہی کسی بھی کامیاب کاروبار کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اقدام کی وسیع اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سنجیتا ڈوگرا نے کہا کہ 'تحفہ' کا افتتاح خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک روشن مثال ہے اور یہ آتم نربھر بھارت کے۔۔۔۔/ 109

جموں میں آنگن واڑی کارکنان کے لئے آگاہی کیمپ منعقد

جموں، 04 جنوری //// اسسٹنٹ لیبر کمشنر جموں کے دفتر کی طرف سے IEC مہم کے تحت آج گجر محلہ، زون کوٹ بھلوال میں آنگن واڑی کارکنان اور معاونین کے لیے ایک آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں شریک کارکنان، جو کہ بنیادی سطح کے محنت کش ہیں، کو نئے لیبر کوڈز کے علاوہ سماجی تحفظ کے منصوبوں جیسے PMJJBY، PMSYM/NPS، PMSBY وغیرہ کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی۔ شرکاء سے درخواست کی گئی کہ وہ سماجی تحفظ کے ان منصوبوں کے فوائد کی آگاہی اپنی سطح پر لوگوں تک پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سماجی تحفظ کے دائرے میں شامل ہوسکیں۔ اس پروگرام میں 100 سے زائد کارکنان اور معاونین نے شرکت کی۔

سرینگر ٹائمز

05 جنوری 2026ء بروز سوموار

نشہ آور ادویات کا استعمال اور اس کا کاروبار
حکام اور عوام کی مشترکہ کاروائی کی ضرورت

منشیات کے استعمال اور اس کے کاروبار سے پیدا شدہ صورتحال نے ایک تشویشناک صورتحال کو جنم دیا ہے۔نوجوان منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں اور اب یہ خطرناک چیز تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اندر ہی اندر سے کھا رہی ہے۔سماج میں نشیلی ادویات کے پھیلاؤ نے اب واقعی ایک تباہ کن مستقبل کی طرف اشارہ کیا ہے اور اگر اس معاملہ میں ہنگامی سطح پر فوری طور موثر کاروائیاں عمل میں نہ لائی گئیں تو نتائج کافی بھیانک برآمد ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔سرکاری سطح پر ڈرگ سمگلنگ کو روکنے کیلئے زبردست کوششیں ہو رہی ہیں۔کوئی دن نہیں گزرتا کہ جب کسی نہ کسی جگہ پر کسی نہ کسی ملزم کو پکڑ کر اس کی تحویل سے نشہ آور اشیاء برآمد ہونے کی اطلاعات نہ مل جائیں۔نشیلی ادویات کے کاروبار میں ملوث افراد کی سرگرمیوں سے نوجوانوں کی زندگیاں برباد ہو رہی ہیں۔پرسکون گھرانوں میں بے چینی اور بیقراری کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ایک گھر کے صرف ایک شخص کے ڈرگس میں مبتلا ہونے کے نتیجہ میں سارے اہل خانہ ذہنی عذاب اور جسمانی تکالیف کا نشانہ بنتے ہیں۔بحیثیت مجموعی پورا خاندان اثر انداز ہوتا ہے۔ستم بالائے ستم یہ کہ سماج میں بدنامی ہوتی ہے اور بالآخر مقدمات میں پھنس کر ملزم سلاخوں کے پیچھے دکھائی دیتا ہے اور لواحقین اپنے ہی گھر میں قیدیوں سے بھی بدتر زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔سماج میں اس وقت کئی طرح کے لوگ ہیں کہ جو اس دھندے کو اپنا رہے ہیں۔ایک تو وہ جو ڈرگس کی سمگلنگ میں مصروف رہنا چاہتے ہیں تاکہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دولت کمائی جائے۔دوسرا طبقہ وہ ہے کہ جو اس جان لیوا دوائی کا خریدار ہے۔ان ہی خریداروں کی وجہ سے پہلے درجہ کے افراد خوب جائیدادیں بناتے ہیں اور عیش وعشرت کے سامان خریدتے ہیں۔بے چارے نوجوان نشے کی لت میں پڑ کر نہ صرف اپنی زندگی کو اپنے ہی ہاتھوں برباد کر رہے ہیں بلکہ اپنے والدین کے ساتھ دیگر رشتہ داروں کی زندگی بھی وبال بن بناتے ہیں۔اس میں شک نہیں کہ حکومت نے ڈرگ سمگلروں کے خلاف سخت قانون کے تحت کاروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔اب تو سمگلنگ کے ذریعہ زمین وجائیداد کے مالک سمگلروں کے مکان وغیرہ قرق کئے جاتے ہیں اس معاملہ میں ہر ضلع میں کاروائیاں ہو رہی ہیں۔اگر سمگلروں کے خلاف فیصلہ کن کاروائی کی جاسکے تو یہ نشیلی اور خونین چیز بازار میں نہیں مل سکتی اس کی عدم موجودگی کے سبب نوجوان تباہ وبرباد ہونے سے بچ سکتے ہیں۔وہ تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مستقبل کو شاندار بنا کر اہل خانہ کیلئے آمدنی کا ذریعہ بن سکتے ہیں لیکن افسوس اور تعجب تو اس بات پر ہے کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔آج صورت نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے۔حالات اس معاملہ میں سدھر نہیں رہے ہیں۔اسی تناظر میں ڈویژنل کمشنر کشمیر نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کو سنگین اور سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ شدت اختیار کر رہا ہے۔آپ نے کہا کہ نوجوان سکولوں میں ہوں یا کوچنگ سنٹروں میں یا کالجوں میں نشے میں پھنس رہے ہیں، خاص طور پر ہیروئن کا استعمال بڑھ رہا ہے۔آپ نے اجتماعی ذمہ داری کا مطالبہ کرتے ہوئے تمام سماجی مذہبی اور فلاحی اداروں پر زور دیا کہ وہ فعال طور پر اپنا کردار نبھائیں۔

ڈویژنل کمشنر کی طرف سے اس مانگ کو جائز ہی نہیں بلکہ قابل ستائش قرار دیا جاسکتا ہے۔یقیناً یہ سنگین مسئلہ حکومت کے ساتھ ساتھ سماج کے اہم کرداروں کی مشترکہ کاوشوں سے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔نشے کی ادویات کی خرید وفروخت پر روک لگانے کیلئے البتہ سرکار پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے جبکہ والدین اساتذہ اور مذہبی رہنما اس لعنت سے دور رکھنے کیلئے بچوں خصوصاً نوجوانوں کو راہ راست پر لانے میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔

موبائل فون یا لیپ ٹاپ پر جھکنے کے نقصانات

حیدر بشیر

انسانی جسم ایک متحرک نظام ہے جو حرکت کے ذریعے ہی صحت مند، مضبوط اور متوازن رہتا ہے۔ چلنا، جھکنا، مڑنا، اٹھنا بیٹھنا اور روزمرہ کے چھوٹے بڑے کام انجام دینا سب موبیلٹی (Mobility) ہی کے مرہونِ منت ہیں۔ بدقسمتی سے آج کے دور میں موبیلٹی کو اکثر اسٹریچنگ کے ساتھ خلط ملط کر دیا جاتا ہے، حالانکہ دونوں میں واضح فرق موجود ہے۔ اس غلط فہمی کے باعث لوگ ورزش تو کرتے ہیں، مگر مطلوبہ فائدہ حاصل نہیں کر پاتے، اور وقت کے ساتھ جسمانی مسائل میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

موبیلٹی دراصل جوڑوں کی وہ صلاحیت ہے جس کے تحت وہ اپنے مکمل اور قدرتی دائرۂ حرکت میں آزادانہ طور پر حرکت کر سکیں۔ اس میں طاقت، کنٹرول، توازن اور ہم آہنگی سب شامل ہوتے ہیں۔ ایک ایسا انسان جو بظاہر لچکدار ہو لیکن چلتے وقت عدم توازن کا شکار ہو جائے، یا وزن اٹھاتے وقت اس کے جوڑ جواب دے جائیں، اس کی موبیلٹی کمزور سمجھی جائے گی۔ اس کے برعکس ایک موبائل جسم وہ ہوتا ہے جو نہ صرف حرکت کر سکتا ہے بلکہ اس حرکت پر مکمل کنٹرول بھی رکھتا ہے۔

دوسری جانب اسٹریچنگ کا مقصد پٹھوں کو کھینچ کر وقتی طور پر لچک پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اسٹریچنگ اہم ضرور ہے، مگر یہ موبیلٹی کا صرف ایک جز ہے، مکمل حل نہیں۔ اسٹریچنگ سے پٹھے نرم ہو جاتے ہیں، خون کی روانی بہتر ہوتی ہے اور وقتی سختی کم ہو جاتی ہے، مگر اگر جوڑوں میں طاقت اور استحکام نہ ہو تو یہ لچک کسی کام کی نہیں رہتی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں لوگ دھوکا کھا جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ روزانہ چند اسٹریچز کر لینے سے ان کی جسمانی صحت مکمل ہو گئی ہے۔

جدید طرزِ زندگی میں موبیلٹی کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ گھنٹوں کرسی پر بیٹھ کر کام کرنا، موبائل فون یا لیپ ٹاپ پر جھکے رہنا، جسمانی سرگرمی کی کمی اور بے قاعدہ نیند — یہ سب عوامل جوڑوں کی حرکت کو محدود کر دیتے ہیں۔ گردن، کندھوں، کمر اور کولہوں میں اکڑاؤ عام ہو چکا ہے۔ لوگ درد سے نجات کے لیے اسٹریچنگ تو کر لیتے ہیں، مگر جب تک موبیلٹی پر کام نہ کیا جائے، یہ درد بار بار لوٹ آتا ہے۔

موبیلٹی کا براہِ راست تعلق عمر سے بھی ہے۔ جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے، اگر جسم کو صحیح انداز میں حرکت نہ دی جائے تو جوڑ سخت ہونے لگتے ہیں، توازن کمزور پڑ جاتا ہے اور گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بزرگ افراد میں اکثر یہ مسئلہ دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ چل تو سکتے ہیں، مگر اچانک مڑنے، سیڑھیاں چڑھنے یا زمین سے کوئی چیز اٹھانے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ یہ سب موبیلٹی کی کمی کی علامات ہیں، نہ کہ صرف لچک کی۔

کھلاڑیوں اور ورزش کرنے والوں کے لیے بھی موبیلٹی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ صرف مضبوط پٹھے کافی نہیں ہوتے، بلکہ ان پٹھوں کا جوڑوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا ضروری ہوتا ہے۔ ایک فٹبالر، کرکٹر یا دوڑنے والا اگر موبائل نہ ہو تو انجری کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید اسپورٹس سائنس میں موبیلٹی ٹریننگ کو بنیادی حیثیت دی جا رہی ہے، جہاں کنٹرولڈ موومنٹس کے ذریعے جسم کو مضبوط اور محفوظ بنایا جاتا ہے۔

عام آدمی کے لیے موبیلٹی کا فائدہ یہ ہے کہ روزمرہ زندگی آسان ہو جاتی ہے۔ جھک کر جوتا پہننا، بچوں کو گود میں اٹھانا، بازار سے سامان لانا، یا زمین پر بیٹھ کر کھانا — یہ سب کام بغیر درد اور خوف کے ممکن ہو جاتے ہیں۔ ایک موبائل جسم تھکن کم محسوس کرتا ہے، خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے، کیونکہ جسمانی بے آرامی اکثر ذہنی الجھنوں کو جنم دیتی ہے۔

یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ موبیلٹی کوئی ایک دن یا ایک ہفتے کا عمل نہیں، بلکہ یہ ایک مسلسل طرزِ زندگی ہے۔ اس میں آہستہ، قابو میں رہنے والی حرکات شامل ہوتی ہیں، جن کے ذریعے جوڑوں کو ان کی مکمل صلاحیت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اسکواٹ کرنا، کندھوں کو گھمانا، ریڑھ کی ہڈی کو آہستہ آہستہ موڑنا — یہ سب موبیلٹی کی مشقیں ہیں، بشرطیکہ درست طریقے سے کی جائیں۔

بدقسمتی سے سوشل میڈیا اور شارٹ ویڈیوز نے اسٹریچنگ کو ایک جادوئی حل کے طور پر پیش کر دیا ہے۔ لوگ چند سیکنڈ کی ویڈیو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ یہی مکمل ورزش ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اصل مسئلہ جوں کا توں رہتا ہے اور وقتی آرام کے بعد درد دوبارہ سر اٹھا لیتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو موبیلٹی اور اسٹریچنگ کے فرق سے آگاہ کیا جائے، تاکہ وہ اپنی صحت کے حوالے سے درست فیصلے کر سکیں۔

موبیلٹی انسان کی آزادی کا نام ہے۔ یہ وہ صلاحیت ہے جو انسان کو خود مختار، فعال اور باوقار زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔ اسٹریچنگ اس راستے کا ایک حصہ ضرور ہے، مگر منزل نہیں۔ اگر ہم واقعی صحت مند اور متوازن زندگی چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی روزمرہ عادات میں موبیلٹی کو جگہ دینی ہوگی۔ یہی وہ شعور ہے جو آنے والی نسلوں کو جسمانی کمزوری کے بجائے طاقت اور خود اعتمادی کی طرف لے جا سکتا ہے۔

تیز رفتار زندگی اور ذہنی تھکن

عاصم مجید

اکیسویں صدی کو رفتار کی صدی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ زندگی کے ہر شعبے میں تیزی، مقابلہ، دباؤ اور وقت کی کمی نے انسان کو اس قدر جکڑ لیا ہے کہ سانس لینا بھی ایک ذمہ داری محسوس ہونے لگا ہے۔ ٹیکنالوجی نے جہاں سہولتیں فراہم کی ہیں وہیں اس نے انسان سے سکون، ٹھہراؤ اور ذہنی آسودگی بھی چھین لی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج تیز رفتار زندگی کے نتیجے میں ذہنی تھکن ایک عام مگر خطرناک مسئلہ بنتی جا رہی ہے، جس کے اثرات فرد، خاندان اور معاشرے تینوں پر نمایاں طور پر مرتب ہو رہے ہیں۔

تیز رفتار زندگی دراصل ایک ایسا طرزِ حیات ہے جس میں انسان مسلسل دوڑ میں شامل رہتا ہے۔ دفتر کی ڈیڈ لائنز، کاروباری دباؤ، تعلیمی مقابلہ، سماجی توقعات، مالی مسائل اور ہر وقت "کچھ اور حاصل کرنے" کی خواہش انسان کو لمحہ بھر کا سکون بھی نصیب نہیں ہونے دیتی۔ صبح آنکھ کھلتے ہی موبائل اسکرین، رات کو سوتے وقت بھی نوٹیفکیشنز، پیغامات اور سوشل میڈیا کا شور ذہن کو مسلسل متحرک رکھتا ہے۔ اس مسلسل ذہنی سرگرمی کا نتیجہ ذہنی تھکن، اضطراب اور بے چینی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

ذہنی تھکن صرف تھکاوٹ کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ایسی کیفیت ہے جس میں انسان کا دماغ آرام کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ اس میں توجہ کی کمی، چڑچڑاپن، یادداشت کی کمزوری، فیصلے کرنے میں دشواری اور جذباتی عدم توازن شامل ہیں۔ بسا اوقات انسان جسمانی طور پر بالکل صحت مند نظر آتا ہے مگر اندر سے شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں ذہنی تھکن آہستہ آہستہ ڈپریشن، اینزائٹی اور دیگر نفسیاتی امراض کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

تیز رفتار زندگی میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا طبقہ نوجوانوں کا ہے۔ تعلیمی میدان میں بڑھتا ہوا مقابلہ، نمبروں کی دوڑ، والدین اور معاشرے کی توقعات نوجوان ذہن پر ناقابلِ برداشت دباؤ ڈالتی ہیں۔ ہر طالب علم بہترین کارکردگی دکھانا چاہتا ہے، مگر اس کوشش میں وہ اپنی ذہنی صحت کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ نتیجتاً امتحانی دباؤ، ناکامی کا خوف اور مستقبل کی غیر یقینی صورتِ حال نوجوانوں کو ذہنی تھکن کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

اسی طرح پیشہ ور افراد بھی تیز رفتار زندگی کے شدید اثرات کا شکار ہیں۔ لمبے کام کے اوقات، نوکری کا عدم تحفظ، مسلسل کارکردگی ثابت کرنے کا دباؤ اور کام اور ذاتی زندگی کے درمیان توازن کی کمی ذہنی تھکن کو جنم دیتی ہے۔ بہت سے لوگ کامیابی کے حصول میں اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اصل کامیابی ذہنی سکون کے بغیر ادھوری ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بظاہر کامیاب افراد بھی اندر سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

خواتین کے لیے تیز رفتار زندگی کے تقاضے مزید پیچیدہ ہیں۔ گھر، بچوں، ملازمت اور سماجی ذمہ داریوں کا بوجھ ایک ہی وقت میں اٹھانا انہیں مسلسل ذہنی دباؤ میں مبتلا رکھتا ہے۔ معاشرے میں عورت سے ہر کردار میں کامل ہونے کی توقع کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ اپنی تھکن، پریشانی اور ذہنی بوجھ کو اکثر نظر انداز کر دیتی ہے۔ یہی نظر انداز کی گئی تھکن آگے چل کر سنگین نفسیاتی مسائل کا سبب بنتی ہے۔

ذہنی تھکن کے اثرات صرف فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ خاندانی اور سماجی رشتوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ذہنی طور پر تھکا ہوا انسان بات بات پر غصہ کرتا ہے، دوسروں کو سمجھنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے اور تعلقات میں تلخی پیدا ہو جاتی ہے۔ والدین بچوں کو وقت نہیں دے پاتے، میاں بیوی کے درمیان فاصلے بڑھ جاتے ہیں اور یوں پورا معاشرہ ایک خاموش بے چینی میں مبتلا نظر آتا ہے۔

ٹیکنالوجی، جو انسانی زندگی کو آسان بنانے کے لیے متعارف کرائی گئی تھی، آج ذہنی تھکن کا ایک بڑا سبب بن چکی ہے۔ سوشل میڈیا پر دوسروں کی زندگیوں کا مسلسل موازنہ، ہر وقت آن لائن رہنے کا دباؤ اور معلومات کی بھرمار دماغ کو تھکا دیتی ہے۔ انسان اپنی حقیقی زندگی سے زیادہ ورچوئل دنیا میں جینے لگتا ہے، جہاں ہر چیز تیز، چمکدار اور غیر حقیقی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت ذہنی سکون کو مزید کم کر دیتی ہے۔

ذہنی تھکن کی ایک خطرناک بات یہ ہے کہ اکثر لوگ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ ہمارے معاشرے میں جسمانی بیماری کو تو فوراً توجہ مل جاتی ہے مگر ذہنی مسائل کو کمزوری سمجھا جاتا ہے۔ "یہ تو بس وہم ہے"، "تھوڑا مضبوط بنو"، "سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے" جیسے جملے ذہنی تھکن کے شکار فرد کو مزید تنہا کر دیتے ہیں۔ اس رویے کے باعث بہت سے لوگ بروقت مدد حاصل نہیں کر پاتے۔

تیز رفتار زندگی کے اس دور میں ذہنی تھکن سے نمٹنے کے لیے سب سے پہلے اس مسئلے کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ انسان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ آرام، سکون اور ذہنی صحت عیش نہیں بلکہ ضرورت ہیں۔ زندگی کی رفتار کو کبھی کبھی سست کرنا، خود کے لیے وقت نکالنا اور غیر ضروری دباؤ سے خود کو آزاد کرنا ذہنی صحت کے لیے بے حد اہم ہے۔

روزمرہ زندگی میں چند سادہ تبدیلیاں ذہنی تھکن کو کم کر سکتی ہیں۔ مناسب نیند، متوازن غذا اور باقاعدہ جسمانی سرگرمی ذہن کو تازگی بخشتی ہے۔ موبائل اور اسکرین ٹائم کو محدود کرنا، سوشل میڈیا سے وقفہ لینا اور فطرت کے قریب وقت گزارنا ذہنی سکون میں اضافہ کرتا ہے۔ اسی طرح اپنے جذبات کا اظہار، کسی قابلِ اعتماد شخص سے بات کرنا اور ضرورت پڑنے پر ماہرِ نفسیات سے رجوع کرنا کمزوری نہیں بلکہ سمجھداری کی علامت ہے۔

اداروں اور معاشرے کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ انسان کو مشین نہ سمجھیں۔ کام کی جگہوں پر ذہنی صحت کو اہمیت دینا، تعلیمی نظام میں طلبہ پر دباؤ کم کرنا اور خاندانی نظام میں ایک دوسرے کو سننے کا رواج پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایک صحت مند معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں انسان کی ذہنی کیفیت کو بھی اتنی ہی اہمیت دی جائے جتنی جسمانی صحت کو دی جاتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ تیز رفتار زندگی اگرچہ جدید دور کی حقیقت ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنی ذہنی صحت قربان کر دے۔ اصل کامیابی وہی ہے جس میں سکونِ قلب، ذہنی توازن اور زندگی سے اطمینان شامل ہو۔ اگر ہم نے بروقت اپنی زندگی کی رفتار پر قابو نہ پایا تو یہ تیزی ہمیں اندر سے کھوکھلا کر دے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم رکیں، سوچیں اور اپنی ذہنی صحت کو وہ مقام دیں جس کی وہ واقعی حقدار ہے۔

خبر و نظر

گلمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام کے نظارے

جموں وکشمیر کے عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں ان دنوں سیاحوں کا غیر معمولی رش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں برفباری کی ہلکی جھلک نے ملک بھر سے آنے والے سیاحوں کو اپنی جانب کھینچ لیا ہے۔

سیاحتی محکمہ کے مطابق نئے سال کے آغاز سے اب تک کشمیر میں آنے والے سیاحوں کی تعداد گزشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ گلمرگ کے گھوڑا ٹریک، کنگڈوری گونڈولہ پوائنٹ، پہلگام اور سونہ مرگ کے تھجیواس گلیشیر پر سیاحوں کا غیر معمولی ہجوم مسلسل دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ہوٹلوں کی زیادہ تر بکنگ مکمل ہو چکی ہے۔ گلمرگ میں اگرچہ بڑے پیمانے پر برفباری تاحال نہیں ہوئی ہے، تاہم پہاڑی ڈھلوانوں پر برف کی موجودگی اور یخ بستہ موسم نے سیاحوں کو خوب متوجہ کیا ہے۔

گلمرگ میں گنڈولہ کی قطاریں کئی گھنٹوں تک لمبی دیکھی گئیں، جبکہ اسکیئنگ کے شوقین سیاح برف کے ٹریک پر تجربے کر رہے ہیں۔ نئی دہلی سے آئے ایک سیاح روی شرما نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا، 'ہم نے سوچا تھا شاید ابھی زیادہ برف نہیں ہوگی، مگر گلمرگ کا ماحول اتنا خوبصورت اور سردیوں جیسا ہے کہ ہم بے حد لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ یہاں کی گونڈولہ رائیڈ دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔'

ایک اور سیاح حنان فاطمہ، جو ممبئی سے اپنے خاندان کے ساتھ آئی ہیں، نے بتایا، 'گلمرگ آ کر ایسا لگتا ہے جیسے ہم کسی یورپی ملک میں ہوں۔ صاف ستھری ہوا، دلکش نظارے اور مقامی لوگوں کی مہمان نوازی نے ہمارا دل جیت لیا ہے۔' گلمرگ کے ایک ہوٹل مالک محمد اشرف کا کہنا ہے کہ اس سال سیاحتی رش غیر معمولی ہے۔ 'سال نو کی تقریبات نے گلمرگ کو بھر دیا۔ ہمارے کمرے ایک ماہ پہلے ہی بک ہو گئے تھے۔ اگر اسی رفتار سے سیاح آتے رہے تو اس برس کا سیزن گزشتہ دس برسوں کا ریکارڈ توڑے گا۔' پہلگام کو جہاں صدیوں سے 'وادی شہنشاہان' کہا جاتا ہے، وہیں سردیوں میں اس کا حسن دوچند ہو جاتا ہے۔ گزشتہ چند روز میں پہلگام کے آرو اور بیتاب ویلی میں سیاحوں کا ایسا رش دیکھنے میں آیا ہے جو عام طور پر گرمیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ لکھنؤ سے آئے ایک سیاح روحیل خان نے کہا، 'ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں۔

پہلگام کی خاموشی، دریائے لدر کی موسیقی اور پہاڑوں کی شان نے ہمیں مسحور کر دیا ہے۔ گرمیوں میں آنے والوں کو پتہ نہیں کہ سردیوں میں پہلگام کتنا جادوئی لگتا ہے۔' پہلگام کے گھوڑابانوں نے بھی اس رش سے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ مقامی گھوڑابان عبدالغفور نے بتایا، 'یہ سیزن ہمارے لیے امید کی نئی روشنی لے کر آیا ہے۔ روزگار بہتر ہو رہا ہے، اور خدا کرے کہ یہ رش ایسے ہی جاری رہے۔' سونہ مرگ، جسے 'سنہری چراگاہ' بھی کہا جاتا ہے، ان دنوں اپنی دلکش وادیوں اور برفیلی چوٹیوں کی وجہ سے سیاحوں کی پہلی پسند بن چکا ہے۔ اگرچہ موسم کی سختی کے باعث سونہ مرگ عام طور پر سردیوں کے مہینوں میں محدود طور پر ہی کھلتا ہے، لیکن اس سال مناسب موسم اور بہتر سڑک سہولیات کی وجہ سے سیاحوں کو یہاں تک پہنچنے میں آسانی ہو رہی ہے۔ تھجیواس گلیشیر پر سیاحوں کے گروپ برف کے مجسمے بناتے، سنو سلیجنگ کرتے اور موبائل کیمروں میں یادگار لمحات قید کرتے نظر آ رہے ہیں۔ پنجاب سے آئے ایک سیاح امیت چاولہ نے بتایا، 'سونہ مرگ تو جیسے کسی فلم کا لوکیشن لگتا ہے۔ ہم نے اتنی خوبصورتی کہیں اور نہیں دیکھی۔ برف، گلیشیر، سنہری روشنی — سب کچھ جادوئی ہے۔'

سونہ مرگ میں مقامی دکاندار شبیر احمد کا کہنا تھا کہ اس سال کاروبار بہت بہتر ہے۔ دسمبر میں عام طور پر وادی سنسان ہو جاتی تھی، مگر اس بار ہوٹل بھرے ہیں، گیسٹ ہاؤس بھرے ہیں، اور روزگار میں برکت آئی ہے۔ سیاحت سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ کشمیر میں سردیوں کے دوران اس قدر رش کا ہونا ریاستی معیشت کے لیے نہایت اہم ہے۔ ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ، دستکاری، کھانے پینے سے جڑے ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا دارومدار اسی سیزن پر ہوتا ہے۔

محکمہ سیاحت کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، 'ہم نے کئی نئے ونٹر فیسٹیولز متعارف کرائے ہیں۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے ذریعے کشمیر کے نئے برانڈ امیج نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اگر یہ رفتار جاری رہی تو اس سال سیاحت تمام سابقہ ریکارڈ توڑ سکتی ہے۔' سیاحوں کے بڑھتے قدموں سے مقامی لوگوں میں بھی خوشی کی لہر ہے۔ سری نگر کے ایک کاروباری لطیف شاہ کا کہنا تھا کہ سیاحوں کا آنا کشمیر کے امن، خوشحالی اور استحکام کی علامت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کشمیر کو اس کی خوبصورتی، ثقافت اور مہمان نوازی کے لیے جانے، نہ کہ ماضی کی منفی خبروں کے لیے۔ انتظامیہ نے موسم سرما کے دوران سڑکوں کی برف ہٹانے، ٹریفک کنٹرول، ریسکیو ٹیموں اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے خصوصی پلان بنایا ہے۔ ہائی وے پر ٹریفک پولیس کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ سیاح محفوظ طریقے سے اپنے مقامات تک پہنچ سکیں۔

ایک سینئر افسر نے بتایا، 'ہم نے گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں خصوصی کنٹرول روم قائم کیے ہیں۔ موسم کی صورتحال، ٹریفک کی نقل وحرکت اور ہوٹلنگ کی سہولیات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔' موسم سرما میں سیاحوں کا ایسا غیر معمولی رش برسوں بعد دیکھا جا رہا ہے، جس نے کشمیر کی سردیوں کی دلکشی کو ایک بار پھر ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کے سامنے نمایاں کر دیا ہے۔

گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ اس وقت برفیلی وادیوں، سنہرے پہاڑوں اور نیلی فضاؤں کے ساتھ سیاحوں کا دل موہ رہے ہیں۔ کشمیر کی فضاؤں میں گونجتے سیاحوں کے قہقہے، گلیشیر پر چلتی برف گاڑیاں، اور پہاڑی مناظر کو کیمروں میں قید کرتا ہجوم اس بات کا ثبوت ہے کہ وادی اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ سردیوں کے سیزن کا خیر مقدم کر رہی ہے — اور تھمتی نہیں، بلکہ بڑھتی ہوئی سیاحتی سرگرمیاں کشمیر کے بہتر مستقبل کی نوید دے رہی ہیں۔ (یو این آئی)

چین کا واشنگٹن سے مادورو کو فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ

بیجنگ، 4 جنوری (یو این آئی) چین نے آج اتوار کے روز امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو فوری طور پر رہا کرے۔ یہ مطالبہ واشنگٹن کی جانب سے کاراکاس پر حملے اور صدر مادورو وان کی اہلیہ کی گرفتاری کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ چین امریکا سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کی ذاتی سلامتی کو یقینی بنائے، انہیں فوری طور پر رہا کرے اور وینزویلا کی حکومت کو گرانے کی کارروائیاں بند کرے۔ بیان میں امریکی کارروائی کو "بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی" قرار دیا گیا۔ اس سے قبل گزشتہ روز ہفتے کے دن بیجنگ نے ایک بیان میں وینزویلا پر امریکی حملے کے فوراً بعد "ایک خودمختار ریاست اور اس کے صدر کے خلاف امریکا کی جانب سے طاقت کے استعمال" کی مذمت کی تھی۔ چینی وزارتِ خارجہ نے امریکا کے اقدامات کو بالادستی کی پالیسیوں کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون اور وینزویلا کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہیں، اور لاطینی امریکا و کیریبین کے خطے میں امن و سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ بیان میں امریکہ کے اقدامات پر "گہرے صدمے" اور شدید مخالفت کا اظہار کیا گیا، اور واشنگٹن سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے منشور کے مقاصد و اصولوں کی پابندی کرے، اور دیگر ممالک کی خودمختاری کی خلاف ورزی بند کرے۔ گزشتہ روز علی الصبح دارالحکومت کاراکاس اور وینزویلا کے دیگر شہروں میں زوردار دھماکے سنے گئے، جن کے ساتھ جنگی طیاروں کی نچلی پروازیں بھی دیکھی گئیں۔ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ امریکہ نے وینزویلا کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر کارروائی کی ہے، جس کے نتیجے میں اس کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کر کے ملک سے باہر منتقل کر دیا گیا۔

وینزویلا پر امریکی کارروائی غیر قانونی اور غیر دانشمندانہ تھی / کملا ہیرس

واشنگٹن، 4 جنوری (یو این آئی) سابق امریکی نائب صدر کملا ہیرس نے ہفتے کے روز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وینزویلا میں فوجی کارروائی پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے "غیر قانونی اور غیر دانشمندانہ" قرار دیا۔ انہوں نے ٹرمپ پر الزام عائد کیا کہ وہ "تیل کے لیے حکومت کی تبدیلی" کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں اور خود کو ایک "علاقائی طاقتور رہنما" کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکہ کی سابق نائب صدر اور ڈیموکریٹک رہنما کملا ہیرس نے وینزویلا پر امریکی فوجی حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلوں سے نہ تو امریکہ زیادہ محفوظ ہوا ہے اور نہ ہی زیادہ مضبوط۔ اپنے بیان میں کملا ہیرس نے کہا کہ اگرچہ وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کی حکمرانی کو غیر قانونی، جابرانہ یا آمرانہ قرار دیا جاتا ہے، تاہم یہ بات اس حقیقت کو تبدیل نہیں کرتی کہ وینزویلا پر امریکی حملہ خود غیر قانونی اور غیر دانشمندانہ تھا۔ ان کے مطابق کسی حکومت کی نوعیت کو جواز بنا کر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی درست نہیں ٹھہرائی جا سکتی۔ سابق نائب صدر نے کہا کہ تاریخ میں بارہا حکومتوں کی تبدیلی یا تیل کے حصول کے لیے کی جانے والی جنگوں کو امریکی طاقت کی علامت بنا کر پیش کیا گیا، مگر اس کی اصل قیمت ہمیشہ امریکی عوام کو چکانی پڑی۔ ان کے بقول امریکی عوام جنگ نہیں چاہتے اور وہ مسلسل گمراہ کن بیانات اور جھوٹ سے اکتا چکے ہیں۔ کملا ہیرس نے مزید کہا کہ صدر ٹرمپ اربوں ڈالر خرچ کر کے نہ صرف امریکی فوجیوں کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں بلکہ پورے خطے کو عدم استحکام کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس قسم کی پالیسیاں نہ امریکا کے مفاد میں ہیں اور نہ عالمی امن کے لیے سودمند۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکا کو ایسی قیادت کی ضرورت ہے جس کی ترجیح بیرونی محاذ آرائی کے بجائے اپنے عوام ہوں۔ کملا ہیرس کے مطابق محنت کش طبقے کے اخراجات میں کمی، قانون کی حکمرانی کا احترام اور قومی اتحاد ہی وہ اصول ہیں جو امریکا کو حقیقی معنوں میں مضبوط بنا سکتے ہیں۔

امریکہ کے کئی شہروں میں وینزویلا کے خلاف فوجی کارروائی کے خلاف مظاہرے

نیویارک۔ 4 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری پر مبنی امریکی فوجی کارروائی کے خلاف اتوار کے روز سیکڑوں افراد نیویارک کے علاقے مین ہیٹن کی سڑکوں پر نکل آئے۔ یہ مارچ امریکہ کے 100 سے زائد شہروں میں منعقد ہونے والے "وینزویلا کے خلاف کوئی جنگ نہیں" کے عنوان سے ہونے والے احتجاجی مظاہروں کا حصہ تھا، جن میں واشنگٹن، بوسٹن، لاس اینجلس، اٹلانٹا، شکاگو اور میامی جیسے بڑے شہر شامل تھے۔ نیویارک کے ٹائمز اسکوائر میں جمع ہونے والے مظاہرین کے ہاتھوں میں پلے کارڈز تھے جن پر "وینزویلا سے ہاتھ ہٹاؤ"، "کیریبین سے امریکہ باہر نکلے"، "وینزویلا کے تیل کے لیے کوئی جنگ نہیں"، اور "امریکی سامراج کے خلاف وینزویلا کا دفاع کرو" جیسے نعرے درج تھے۔ ہجوم میں "وینزویلا کا دفاع کرو، مادورو کو آزاد کرو" کے نعرے بھی گونجتے رہے۔ وینزویلا پر امریکی فوجی حملے اور اس ملک کے صدر نیکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد امریکہ کے مختلف شہروں میں عوامی ردِعمل شدت اختیار کر گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اس اقدام کے خلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور وسیع پیمانے پر مظاہرے کیے گئے۔ امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی سے لے کر نیویارک تک احتجاجی اجتماعات منعقد ہوئے، جہاں صدر مادورو کو عدالتی کارروائی کے لیے منتقل کیا گیا ہے۔ مظاہرین نے ٹرمپ انتظامیہ کی وینزویلا پالیسی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے جارحانہ اور غیر ضروری مداخلت قرار دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وینزویلا پر امریکی حملے کے خلاف ملک بھر کے 75 سے زائد شہروں میں احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ جنگ مخالف مظاہرین نے خاص طور پر اس امر پر غم و غصے کا اظہار کیا کہ امریکی ٹیکس دہندگان کی رقم بیرونِ ملک فوجی کارروائیوں اور جنگ کو ہوا دینے والی پالیسیوں پر خرچ کی جا رہی ہے۔ نیویارک کے مشہور علاقے ٹائمز اسکوائر میں جمع ہونے والے مظاہرین نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ٹرمپ انتظامیہ سے وینزویلا کے معاملات میں مداخلت ختم کرنے اور صدر مادورو کی رہائی کے مطالبات درج تھے۔ نیویارک میں ہونے والے احتجاج کے دوران شرکا نے یک زبان ہو کر نعرے لگائے کہ "وینزویلا کا پیچھا چھوڑ دو"، جب کہ مظاہرین کا کہنا تھا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے سفارت کاری اور مکالمہ ہی بین الاقوامی تنازعات کا واحد پائیدار حل ہے۔

روس کا 2030 تک جوہری توانائی سے چلنے والا خلائی انجن تیار کرنے کا ہدف

ماسکو، 4 جنوری (یو این آئی) روس کے سرکاری جوہری توانائی کے ادارے روساٹم کے ڈائریکٹر جنرل الیکسی لکاچیوف نے کہا ہے کہ روس کی خواہش ہے کہ 2030 تک جوہری توانائی سے چلنے والے خلائی انجن کا ایک نمونہ (پروٹوٹائپ) تیار کر لیا جائے۔ مسٹر لکاچیوف نے روس 24 ٹی وی چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بتایا کہ اس کے ساتھ ہی رواں برس ملک میں دو گیگا فیکٹریاں بھی قائم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا، "چاند کے اسٹیشن اور میگاواٹ درجے کے راکٹ انجن پر کام کے لیے روسکوسموس (روسی خلائی ایجنسی) کے ساتھ ہماری شراکت داری اس بات کی عکاس ہے کہ خلائی تحقیق کو آگے بڑھانے میں جوہری توانائی کس قدر اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جوہری توانائی سے چلنے والے ایک خلائی انجن کا پروٹوٹائپ 2030 تک تیار ہونے کی پوری امید ہے۔

مغربی ایران میں مظاہروں کے دوران جھڑپوں میں تین افراد ہلاک

تہران، 4 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) ایران کے مغربی صوبہ ایلام میں ہفتہ کی شام مظاہروں کے دوران ہونے والی جھڑپوں میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی نے باخبر ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ فارس خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ فسادیوں نے ملک شاہی کاؤنٹی میں قانون نافذ کرنے والے ایک مرکز پر حملہ کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، اس میں سکیورٹی فورسز کا ایک رکن اور دو فسادی مارے گئے، جب کہ متعدد زخمی ہوئے۔ اس سے قبل ہفتے کے روز فارس خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور سے وابستہ بسیج رضاکار فورس کا ایک رکن مغربی صوبے کرمانشاہ میں بدامنی کے دوران مارا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ علی عزیزی جمعہ کو ہارسین کاؤنٹی میں ایک احتجاج کے دوران چاقو اور گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ ایرانی کرنسی ریال کی قدر میں زبردست گراوٹ کے خلاف اتوار سے ایران کے کئی شہروں میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ حکام نے مظاہروں کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ معاشی شکایات کو دور کرنے کے لیے تیار ہیں، نیز تشدد، توڑ پھوڑ اور بدامنی کے خلاف انتباہ بھی دیا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی حسینی خامنہ ای نے کل کہا کہ تاجروں کے احتجاج کا فائدہ اٹھا کر بدامنی کو ہوا دینا اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچانا مکمل طور پر ناقابلِ قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو مظاہرین کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے، لیکن ان لوگوں کے ساتھ نہیں جو فساد برپا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فسادیوں کو ان کی وقعت دکھا دینی چاہیے۔

میانمار کا یومِ آزادی، 6 ہزار سے زائد قیدیوں کی رہائی کا اعلان

نیپیداو، 4 جنوری (یو این آئی) میانمار کی حکمران فوجی کونسل نے اتوار کے روز اعلان کیا ہے کہ یومِ آزادی کے موقع پر سالانہ عام معافی کے تحت 6 ہزار سے زائد قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ قومی دفاع و سلامتی کونسل کے بیان کے مطابق، فوجی کونسل کے سربراہ مین آنگ ہلانگ نے 6 ہزار 134 مقامی قیدیوں کے لیے معافی کا حکم جاری کیا ہے۔ ایک علیحدہ بیان میں بتایا گیا کہ 52 غیر ملکی قیدیوں کو بھی رہا کر کے ملک بدر کیا جائے گا۔ قومی دفاع و سلامتی کونسل کے مطابق یہ سالانہ معافی "انسانی اور ہمدردانہ بنیادوں" پر دی جا رہی ہے، اور یہ اقدام اس موقع پر کیا جا رہا ہے جب ملک برطانوی نوآبادیاتی اقتدار سے آزادی کی 78 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ سرکاری ٹی وی چینل ایم آر ٹی وی نے اس معافی کو عوام کے لیے ایک انسانی ہمدردی پر مبنی قدم قرار دیا ہے۔ اتوار کے روز رنگون کے انسین جیل کے باہر سیکڑوں افراد اپنے قیدی رشتہ داروں کی رہائی کے انتظار میں موجود تھے، جن کے ہاتھوں میں قیدیوں کے ناموں پر مشتمل بینرز تھے۔ واضح رہے کہ میانمار 2021 سے شدید بدامنی کا شکار ہے، جب فوج نے نوبل امن انعام یافتہ آنگ سان سوچی کی قیادت میں منتخب سول حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا۔ اس کے بعد جمہوریت کے حق میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے خلاف طاقت کے استعمال نے ملک بھر میں مسلح بغاوت کو جنم دیا۔

نائجیریا میں 30 سے زائد افراد ہلاک، متعدد اغوا / پولیس

ابوجا، 4 جنوری (یو این آئی) نائجیریا کی نائجر ریاست کے قصوان-داجی گاؤں پر مسلح افراد کے حملے میں 30 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ نائجر پولیس کے ترجمان نے اتوار کے روز بتایا کہ حملہ آوروں نے کئی دیگر افراد کو اغوا بھی کر لیا ہے، جن میں ایک کیتھولک اسکول سے اغوا کیے گئے 300 سے زائد طلبا اور ان کے اساتذہ شامل ہیں۔ یہ واقعہ شورش سے متاثرہ علاقے میں جان لیوا تشدد کے تازہ ترین واقعات میں سے ایک ہے۔ ہفتہ کی شام نائجر ریاست کے بورگو مقامی انتظامی علاقے کے قصوان-داجی گاؤں میں مسلح افراد نے حملہ کیا اور لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ حملہ آوروں نے بازاروں اور گھروں کو بھی نذرِ آتش کر دیا۔ دو مقامی عینی شاہدین کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد 37 ہے، تاہم انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ تعداد اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ اب بھی کئی افراد لاپتا ہیں۔ پولیس کے مطابق حملہ آور قریبی علاقے کابے ضلع کے 'نیشنل پارک فاریسٹ' سے آئے تھے۔

وینزویلا کیلئے مفت انٹرنیٹ کا اعلان، مسک کا اسٹارلنک سروس شروع کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 4 جنوری (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین فرد ایلون مسک نے وینزویلا میں مفت انٹرنیٹ سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں عوامی رابطے کو برقرار رکھنے کے لیے یہ سروس فروری کے اوائل سے فعال کر دی جائے گی۔ ایلون مسک نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں بتایا کہ 3 فروری سے وینزویلا کے لیے مفت انٹرنیٹ سروس مہیا کی جائے گی۔ انہوں نے اپنی سیٹلائٹ انٹرنیٹ کمپنی اسٹار لنک کی ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کا مقصد وینزویلا میں بلاتعطل رابطے کو یقینی بنانا ہے۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وینزویلا میں سیاسی اور عسکری بحران شدید صورت اختیار کر چکا ہے۔ حالیہ امریکی کارروائی کے بعد وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کر کے امریکہ منتقل کیا گیا ہے، جس کے بعد ملک میں مواصلاتی اور انتظامی نظام پر خدشات بڑھ گئے ہیں۔ اسی تناظر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ وینزویلا میں حکومت کی تبدیلی تک ملک کا انتظامی نظام عارضی طور پر امریکہ کی نگرانی میں رہے گا۔ مبصرین کے مطابق ایلون مسک کی جانب سے مفت انٹرنیٹ سروس کا اعلان محض ایک تکنیکی قدم نہیں بلکہ موجودہ بحران کے دوران وینزویلا میں اطلاعات اور رابطے کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی ایک اہم کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کے سیاسی اور سفارتی اثرات بھی سامنے آ سکتے ہیں۔

OFFICE OF THE REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No: 1246/ARTO/Spn Dated: 03/01/2026

NOTICE

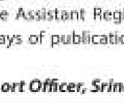

Where as the joint application has been received from Shabir Ahmad Dar S/o Ghulam Nabi Dar R/o Chechi Sidiq Khan Shopian (transferor) f o r re-registration of vehicle bearing No. DL8CAK-3516.

Now therefore it is notified for general information that objections if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of the Assistant Regional Transport Officer Shopian within a period of____days of publication of this notice in the daily news paper__________

Asstt Regional Transport Officer, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have applied for the transfer of Electricity Connection bearing consumer ID: 0201040004355 from Ali Mohd Ahangar S/o Rehman Ahangar S/o Gogree Mohalla Khonmoh to Zahoor Ahmad Ahangar R/o Khonmoh, Khar Mohalla, Lasjan Srinagar J&K. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Zahoor Ahmad Ahangar
R/o Khonmoh, Khar Mohalla, Lasjan Srinagar J&K

OFFICE OF THE REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No: ARTO/Spn/1249 Dated: 03/01/2026

NOTICE

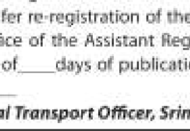

Where as the joint application has been received from Prince Kumar S/o Sobodh Kumar R/o Satya Enclave Prem Nager-3, Kerari Suleman Nager North W Delhi (transferor) and Yasir Yousuf Mir S/o Mohammad Yousuf Mir R?o Kashawa Shopian (transferee) for re-registration of vehicle bearing No. DL5CN-1700.

Now therefore it is notified for general information that objections if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of the Assistant Regional Transport Officer Shopian within a period of____days of publication of this notice in the daily news paper__________

Asstt Regional Transport Officer, Srinagar

PUBLIC NOTICE

My name in my Aadhaar Card bearing No: 961277502671 has been wrongly mentioned as Mohammad Ayoub Ganaie while as my actual name is Mohd Ayoub. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Mohd Ayoub S/o Abdul Khaliq Ganaie R/o Kaichackoot
Tehsil Awantipora, District Pulwama

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR

(Executive Magistrate 1st Class)
Tehsil Office Chanapora/Natipora, Srinagar
No. 798/NTS/TCH/25 | Dated: 02-01-2026

Subject: Issuance of Legal Heir Certificate in favour of Mumtaz Parveen W/o Dr Gullam Mohammad Bhat R/o Green Avenue Peerbagh, Srinagar who expired on 31-05-2021.

Ref: Online Legal Heir Certifciate No. JK-Rev-LHC/2025/23373

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under process in our office. In this regard, the report obtained from concerned field staff reveals that Mumtaz Parveen W/o Dr Gullam Mohammad Bhat R/o Green Avenue Peerbagh, Srinagar expired on 31/05/2021 and has left behind the following legal heirs:

S. No	Name	Age	Relationship with the deceased	Marital Status
01	Dr Gullam Mohammad Bhat	85	Husband	Widow
02	Aliya Gul Bhat	53	Daughter	Married
03	Saima Bhat	50	Daughter	Married
04	Bashir Ahmad Mir	74	Brother	Married
05	Gulshan Ara	70	Sister	Married
06	Hasina Akhtar	70	Sister	Married

The applicant has sought issuance of a Legal Heir Certificate in favour of the above-named legal heirs of the deceased.

Any person having an objection in this regard may communicate the same to the undersigned, either personally or through an authorised representative, within seven (07) days from the date of publiction of this notice. No claim shall be entertained after the expiry of the said period.

Naib Tehsildar,
Sanat Nagar

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUDGAM

NOTICE FOR ISSUANCE OF OBC UNDER NAJAR CASTE

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Budgam of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of OBC under Najar Caste certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Smt Fatima Bano D/o Mohd Ishaq Najar R/o Budgam, Tehsil: Budgam, District Budgam has applied before this office for issuance of OBC J&K under Najar Caste Certificate. Any person having objection(s) with regard to the issuance of the said OBC certificate may submi the same in writing to the office of the underisged within 07 (Seven) days from the date of publication of this notice After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Members	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Mohd Ishaq Najar	Father	Carpenter	2,40,000/-
02	Raja Bano	Mother	Housewife	XXX
03	Aijaz Ahmad Najar	Brother	Govt Employee	4,80,000/-
04	Sakeena Zainab	Sister-in-law	Housewife	XXX
05	Fatima Bano	Self	Student	XXX
06	Imran Hussain	Brother	Students	XXX

Naib Tehsildar
Budgam

HANFIA MODEL HIGH SCHOOL

CHANDILORA TANGMARG, DISTRICT BARAMULLA, UT OF J&K

LIST OF MANAGING BODY

S. No	Name/ Parentage/ Residence	Qualification	Designation	Photograph
01	Al Haj Syed Ghulam Mohammad Shah S/o Syed Abdullah Shah R/o Bilal Abad War pora Sopore	Matric	Sarparatalla Chairman	
02	Abdul Rashid Dar S/o Ghulam Mohi-ud-din Dar R/o Binner Baramulla	M.Sc, B.Ed, L.L.B	General Secretary	
03	Dr. Syed Mohammad Ayub Qadri S/o Mohammad Yaseen Qadri R/o Jaded Noor Bagh Baramulla	MBBS	Vice Chairman	
04	Ghulam Ahmad Ganai S/o Mohammad Sultan Ganai R/o Shrai Tangmarg	Matric	Member	
05	Mohammad Altaf Wani S/o Ali Mohammad Wani R/o Tarahama Kawarahama	B.Sc, B.Ed	Principal of the School (Member)	
06	Bashir AHmad Parray S/o Ali Mohammad Parray R/o Duroo Tangmarg	Matric	Member	
07	Ghulam Mohammad Dar S/o Wali Mohammad Dar R/o Hardu Ichloo Tangmarg	Matric	Member	
08	Syed Nasreena Manzoor W/o Parveez Ahmad Peer S/o Wussan Bangil	M.A, B.Ed	Teacher/ Member	
09	Ummar Manzoor S/o Manzoor Ahmad Ganie R/o Gokhama Tangmarg	10+2	Parent Member	
10	Dwarika Nath Sadhu S/o Shamboo Nath Sadhu, Present Address: House No-41 Sec A/2 Laxmi Puram Chinore Jammu Bantalab-181123, Permenant Address: Darhama Chandil Wanigam Tangmarg	Graduate	Parent Member	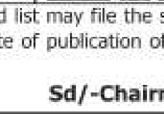

If anybody having any objection regarding the above mentioned list may file the same before the concerned aithority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Sd/-Chairman

PUBLIC NOTICE

In my service book my name has been mentioned as Fayaz Ahmed Bahar instead of Fayaz Ahmad Bahar which is correct in my Matric D.O.B certificate also. Moreover, the same needs to be rectified in my service book. If anybody is having any objection in this regard may contact DIG AP Kashmir within 07 days of publication of this notice. After 07 days no objection shall be entertained.

Fayaz Ahmad Bahar S/o Gh. Rasool Bahar R/o Baharabad Hajin Bandipora

PUBLIC NOTICE

My name in my Aadhaar Card bearing No: 961277502671 has been wrongly mentioned as Mohammad Ayoub Ganaie while as my actual name is Mohd Ayoub. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Mohd Ayoub S/o Abdul Khaliq Ganaie R/o Kaichackoot Tehsil Awantipora, District Pulwama

JOB VACANCY

Need Good and Educated tallended staff for a multinational and international food company for Import and Export.

>>Provides Good Salary and Incentives plus Travel, Food and Accomodation.

>>Only Females Can Apply (15-20 Candidates required)

Address: Main Office, Mumbai, Delhi and Singapore

Interview will be held at:

Hotel Ginger, Parray Pora Srinagar Kashmir

>> Interested can send their resume throught whatsapp No's.

8657606636 | 7900115407

DISCLAIMER

The newspaper "SRINAGAR TIMES" does not own, endorse, or take responsibility for the contents of advertisements published in this edition. Readers are advised to verify the authenticity, claims, and credentials of advertisers independently. The publisher shall not be liable for any loss or damage arising from reliance on such advertisements.

PUBLIC NOTICE

I, Mohd Yaseen Bhat, S/o Ghulam Rasool Bhat, R/O Kathi Maidan, Zadibal, hereby notify that my name has been incorrectly recorded as Mohd Yaseen Bhat in J&K Bank, Branch Alamgari Bazar, SB Account No. 25727.

My correct name as per Aadhaar Card is Mohamad Yaseen, S/o Ghulam Rasool Bhat.This notice is issued for correction of my name. If anyone has any objection, the same may be submitted to the Branch Manager, J&K Bank, Alamgari Bazar, within 7 days from the date of publication. After that, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I have applied for the transfer of Electricity Connection bearing consumer ID: 0201040004306 from Mohammed Rajab Dar S/o Gh. Ahmad Dar to Wahid AHmad Dar S/o Mohammad Rajab Dar R/o Khonmoh Sirhadi Colony, Lasjan Srinagar J&K. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Wahid AHmad Dar S/o Mohammad Rajab Dar
R/o Khonmoh Sirhadi Colony, Lasjan Srinagar J&K

افغانستان کو چیلنجز کے درمیان اسٹریٹجک سپورٹ کی ضرورت: جے شنکر

ہم افغانستان کے ساتھ ترقیاتی امور پر تعاون کر رہے ہیں، جن میں ویکسین اور خوراک کے حوالے سے ہماری اچھی بات چیت ہے

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

ہندوستان کے وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر نے کہا ہے کہ افغانستان اس وقت ایک مشکل دور کا سامنا کر رہا ہے اور اسے اپنے جاری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئی دہلی، افغانستان کے ساتھ اپنے تاریخی اور تزویراتی تعلقات کو آگے بڑھاتے ہوئے، ترقی اور انسانی ہمدردی کے شعبوں میں اپنا تعاون جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستان میں یونیورسٹی کے طلباء کے ایک گروپ سے بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ افغانستان کے موجودہ حالات اسٹریٹجک نقطہ نظر سے بنیادی مسائل کے محتاط انتظام پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا ”ہمیں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے افغانستان کے ساتھ صدیوں سے تعلقات رہے ہیں۔ وہاں اتار چڑھاؤ آئے ہوں گے، لیکن تعلقات ہمیشہ اسٹریٹجک رہے ہیں۔ آخر کار، ہمیں کچھ چیلنجز سے نمٹنے کی ضرورت ہے کیونکہ افغانستان ایک مشکل مرحلے سے گزر رہا ہے، اور ان چیلنجز کو سٹریٹجک لینز سے دیکھنا چاہیے۔ ہم افغانستان کے ساتھ ترقیاتی امور پر تعاون کر رہے ہیں، جن میں ویکسین اور خوراک کے حوالے سے ہماری اچھی بات چیت ہے۔ انہوں نے امارت اسلامیہ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے حالیہ دورہ ہندوستان کو بھی ایک مثبت قدم قرار دیا۔ دریں اثناء امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے بھی کابل اور نئی دہلی کے درمیان مضبوط تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ ”افغانستان اور ہندوستان کے درمیان گہرے اور دیرینہ تعلقات ہیں، اور دونوں ممالک میں مشترکات ہیں۔ تجارت اور ٹرانزٹ کی ضروریات ہیں، اور ہم ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انشاء اللہ دونوں ممالک کو فائدہ ہوگا، خاص طور پر افغان عوام کو۔ تجارت، صحت اور دیگر شعبوں میں جو دونوں ممالک کے درمیان نقل و حرکت کی ضرورت ہے۔ یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب افغانستان کو انسانی اور معاشی چیلنجز کا سامنا ہے، اور بین الاقوامی امداد کا جاری رہنا اس کے لوگوں کے مصائب کو کم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ ایک اقتصادی ماہر عبدالناصر ریشتیا نے طلوع نیوز کو بتایا بھارت کے ساتھ سیاسی تعلقات کو معمول پر لانے اور اس تعلقات کو مضبوط بنانے سے افغانستان کو بڑی اور صارفی منڈیوں تک رسائی مل سکتی ہے۔ اس وقت ہماری

زرعی برآمدات کا **50** فیصد بھارت کو جاتا ہے۔ اگر تعلقات مضبوط ہوتے ہیں تو ہماری برآمدات میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔“ ایک سیاسی تجزیہ کار معین گل سمکانی نے مزید ”فطری طور پر، جب آپ جدوجہد کر رہے ہوں تو ایک گولی بھی مدد کر سکتی ہے۔ لیکن انسانی امداد کے بجائے، یہاں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا بہتر ہے۔

ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ ایجنسی کا دو روزہ قومی سیمینار ایروناٹکس 2047 بنگلور میں شروع

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ ایجنسی (**ADA**) کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سیمینار 'ایروناٹکس **2047**'، آج سنٹر فار ایئربورن سسٹمز، بنگلورو میں شروع ہوا۔ سیمینار کا افتتاح فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کیا۔ اپنے خطاب میں، چیف آف دی ایئر اسٹاف نے ہلکے لڑاکا طیارے (ایل سی اے) تیجس کی پرواز کے **25** سال مکمل کرنے پر اے ڈی اے کو مبارکباد دی اور ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کو آج کے مسلسل بدلتے وقت میں آپریشنل طور پر تیار رکھنے کے لیے ڈیلیوری ٹائم لائنز پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، سکریٹری، محکمہ دفاع آر اینڈ ڈی اور چیئرمین ڈی آر ڈی او ڈاکٹر سمیر وی کامت نے درآمدات پر انحصار کو کم کرنے کے لیے دیسی جدید ٹیکنالوجی کو تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ وکست بھارت **2047** کے وژن کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ سیمینار نے ایروناٹکس کے ارتقاء، ڈیزائن کی جدت، مینوفیکچرنگ، اور مستقبل کی سرحدوں کے بارے میں اپنی بصیرت کا اشتراک کرنے کے لیے ڈومین کے ماہرین، صنعتی شراکت داروں، اکیڈمیا، ہوا بازی کے شوقین افراد اور مقررین کو ایک ساتھ لایا ہے۔ ایروناٹکس-**2047** کا فوکس جدید ایرو اسپیس ٹیکنالوجیز کے مختلف پہلوؤں کو تلاش کرنا ہے، جن میں اگلی نسل کے ہوائی جہازوں کی تیاری اور اسمبلی، ڈیجیٹل مینوفیکچرنگ، اگلی نسل کے جنگی طیاروں کے لیے ایرو ڈائنامکس، پروپلشن ٹیکنالوجیز، پرواز کی جانچ کی تکنیک، ڈیجیٹل جڑواں ٹیکنالوجی، سرٹیفیکیشن سسٹم اور ایئر کرافٹ کو کنٹرول کرنے کے چیلنجز، ایئر کرافٹ کو کنٹرول کرنے کے چیلنجز اور کنٹرول سسٹم میں شامل ہیں۔ ہوائی جہاز کے ڈیزائن میں **AI**، اور انجکیوٹرز کے لیے صحت سے متعلق مینوفیکچرنگ۔ اسٹیج پر کھڑے مردوں کا ایک گروپ تفصیل خود بخود تیار ہوا۔ اس سیمینار میں ہندوستانی خلائی ٹیکنالوجیز کے مستقبل اور ایل سی اے تیجس کے خاکے سے اسکواڈرن تک کے سفر کا احاطہ کیا جائے گا۔ اے ڈی اے نے ایل سی اے تیجس کو ڈیزائن اور تیار کیا ہے، جس میں **5600** سے زیادہ کامیاب فلائٹ ٹرائلز ہیں۔

ہندوستان کی نصب شدہ توانائی کی صلاحیت میں 36 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

ہندوستان کی نصب شدہ توانائی کی صلاحیت میں پچھلے پانچ سالوں میں تقریباً **36** فیصد کا نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو دسمبر **2020** میں **375 GW** سے بڑھ کر دسمبر **2025** تک تقریباً **GW510** ہو جائے گا۔ یہ خاطر خواہ ترقی بنیادی طور پر ہوا، شمسی، بایو انرجی، اور چھوٹے ہائیڈرو سمیت نئے اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے ہوا ہے، جس میں مجموعی طور پر ایک متاثر کن **122** فیصد اضافہ ہوا، جس میں **112** گیگاواٹ کا اضافہ ہوا اور اب ہائیڈرو اور نیوکلیئر پاور کے ساتھ مل کر کل انسٹال کردہ صلاحیت کا **6.51** فیصد بنتا ہے۔ ملک نے **2025** میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ سالانہ سبز صلاحیت میں اضافہ حاصل کیا، بڑی حد تک

شمسی تنصیبات میں اضافے کی وجہ سے، صرف شمسی صلاحیت **35** گیگاواٹ سے بڑھ کر **9.132** گیگاواٹ ہو گئی، اور حالیہ منظوری کے ذریعے نیوکلیئر انرجی کے پائیدار استعمال اور ترقی کے لیے انڈیا بل، **2025** کو منظور کیا گیا، جوہری شعبے کو مزید بڑھاوا دینے کی صلاحیت ہے۔

وینزویلا صدر کی گرفتاری: امریکی اقدام نے عالمی سیاست میں ہلچل مچادی

نیویارک، 04 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اتوار کے روز نیویارک کے ایک حراستی مرکز میں موجود تھے، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوبی امریکی ملک میں فوجی کارروائی کا حکم دیا، جس کا مقصد مادورو کی گرفتاری اور وینزویلا کے وسیع تیل کے ذخائر پر کنٹرول حاصل کرنا بتایا جا رہا ہے۔ ہفتے کی صبح شروع ہونے والی اس غیر معمولی کارروائی کے دوران دارالحکومت کاراکاس کے بعض علاقوں میں بجلی منقطع ہو گئی، جب کہ متعدد فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی اسپیشل فورسز نے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو حراست میں لے کر ہیلی کاپٹر کے ذریعے ساحلی علاقے میں موجود ایک امریکی بحری جہاز تک منتقل کیا، جہاں سے دونوں کو امریکہ لے جایا گیا۔ بعد ازاں صدر ٹرمپ نے فلوریڈا میں اپنے مارا لاگو ریزورٹ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اس وقت تک وینزویلا کے معاملات کی نگرانی کرے گا، جب تک وہاں ”محفوظ، مناسب اور منصفانہ“ انتقال اقتدار ممکن نہیں ہو جاتا۔ ٹرمپ انتظامیہ گزشتہ کئی مہینوں سے مادورو پر امریکہ کو منشیات کی ترسیل میں ملوث ہونے کے الزامات عائد کرتی آ رہی تھی۔ اسی تناظر میں کیریبین خطے میں بڑے پیمانے پر فوجی تعیناتی کی گئی اور مبینہ منشیات بردار کشتیوں پر مہلک میزائل حملوں کے ذریعے دباؤ بڑھایا گیا۔ مادورو کو لے کر آنے والا طیارہ ہفتے کی رات نیویارک سٹی کے قریب اترا، جہاں سے انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے شہر منتقل کیا گیا اور سخت سیکیورٹی میں بروکلین کے میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر پہنچایا گیا۔ امریکی حکام کی جانب سے جاری کردہ تصاویر میں صدر مادورو کو پرواز کے دوران ہتھکڑیوں اور آنکھوں پر پٹی کے ساتھ دیکھا گیا، جبکہ بعد میں انہیں امریکی ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کے دفاتر میں ایک راہداری سے گزرتے دکھایا گیا، جہاں انہیں نئے سال کی مبارکباد بھی دی گئی۔ نارکو دہشت گردی کی سازش سمیت مختلف وفاقی الزامات کے تحت فرد جرم عائد کیے جانے کے بعد امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مادورو کو پیر کے روز مین ہٹن کی وفاقی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ تاہم یہ اب بھی غیر واضح ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا پر عملی طور پر کس طرح نگرانی یا کنٹرول قائم کرے گی۔

آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر روانہ

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

بھارتی فوج نے اتوار کو اعلان کیا کہ چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس) جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سرکاری دو روزہ دورے پر روانہ ہو گئے ہیں، جو کہ **5** جنوری سے **6** جنوری تک شیڈول ہے۔ متحدہ عرب امارات کا آج کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ مفاد کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے اور دو طرفہ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ جنرل اپیندر دویدی نے نوٹ کیا کہ فوج مشترکہ، خود انحصاری، اور جدت پسندی“ کو ہندوستان کی دفاعی حکمت عملی کے ستون کے طور پر بتاتے ہوئے کہ فوج کو مستقبل کے لیے تیار کرنے کے لیے نئے آئیڈیاز پر زور دیا۔ انہوں نے ایک پیغام میں کہا ”میں تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ یہ نیا سال آپ اور آپ کے اہل خانہ کے لیے خوشیاں، اچھی صحت اور خوشحالی لائے۔ ہندوستانی فوج پوری چوکسی اور عزم کے ساتھ قوم کی سلامتی کو یقینی بنا رہی ہے۔ گزشتہ سال آپریشن سندور کے تحت مضبوط اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے دشمن کے مذموم عزائم کو منہ توڑ جواب دیا گیا تھا اور یہ آپریشن آج بھی جاری ہے۔ سرحدوں پر چوکسی کے ساتھ ساتھ، فوج نے ملک کے اندر آفات کے دوران تیز رفتار ردعمل اور قوم سازی کی کوششوں کے ذریعے قومی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے **7** مئی **2025** کو پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے کیمپوں کو نشانہ بناتے ہوئے آپریشن سندور شروع کیا تھا۔

مادورو کو گرفتار کرنے پر کانگریس کا اظہار تشویش

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی)

اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس نے وینزویلا میں امریکی فوجی حملے اور صدر نکولس مادورو کی گرفتاری پر سخت اعتراض کیا ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اتوار کے روز ایک رسمی بیان جاری کر کے امریکی فوجی کارروائی کو عالمی قوانین کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، ”انڈین نیشنل کانگریس امریکہ کی طرف سے وینزویلا کے خلاف گزشتہ **24** گھنٹوں میں کیے گئے اقدامات پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ بین الاقوامی قانون کے تحت قائم کردہ اصولوں کی یکطرفہ خلاف ورزی ناقابل قبول ہے۔ کانگریس کا یہ بیان عالمی خودمختاری اور جمہوری اصولوں پر پارٹی کے دیرینہ موقف کا اعادہ کرتا ہے

بدعنوانی کو بچانے کے لیے کانگریس منریگا مہم شروع کر رہی ہے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی)

مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے اتوار کو ”منریگا بچاؤ“ مہم کا اعلان کرنے پر کانگریس کی سخت تنقید کی۔ مسٹر چوہان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہم منریگا کو بچانے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ بدعنوانی کو بچانے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو کام اور بھگوان رام سے مسئلہ ہے۔ بدعنوانی ان کے ڈی این اے میں ہے اور منریگا اس بدعنوانی کی علامت بن گئی تھی۔ مزدوروں کے بجائے مشینوں اور ٹھیکیداروں کا استعمال کیا گیا اور مزدور کے نام پر جیبیں بھری گئیں۔“ قابل ذکر ہے کہ کانگریس نے **8** جنوری سے ”منریگا بچاؤ“ کے نام سے ملک گیر مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس نے کہا تھا کہ یہ مہم **45** دن تک چلے گی اور ملک بھر کی تمام ریاستوں، اضلاع، بلاکس اور گرام پنچایتوں میں منعقد کی جائے گی۔ اس مہم کا مقصد منریگا، **2005** میں درج کام کرنے کے آئینی حق کو بحال کرنا ہے، جسے تمام سیاسی جماعتوں اور ریاستوں کے وسیع اتفاق رائے سے نافذ کیا گیا تھا۔ مسٹر چوہان نے مزید کہا کہ گرام سبھا کے سوشل آڈٹ کے دوران **10** لاکھ سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ کام کے نام پر ایک ہی سڑک کو بار بار بنایا جا رہا ہے۔ مزید برآں، **80** سال سے زیادہ عمر کے کارکنوں کو کام دیا گیا اور **30** فیصد سے زیادہ کارکنان کی عمر **60** سال سے زیادہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے منریگا کے لیے **48.8** لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے ہیں، جبکہ یو پی اے حکومت کے دوران تقریباً **2** لاکھ کروڑ روپے تھے۔ کانگریس کو جھوٹ کا کارخانہ قرار دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے پارٹی پر یہ افواہیں پھیلانے کا الزام لگایا کہ کارکنوں کو اسکیم کے تحت کام نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی شروع کی گئی ”وکاس بھارت جی رام جی“ اسکیم کارکنوں کے مفادات کا بہتر طور پر تحفظ کرتی ہے، **100** کے بجائے **125** دن کی گارنٹی روزگار کی پیشکش، بے روزگاری الاؤنس کو یقینی بنانا اور اگر کام نہ ہو تو تنخواہوں کی ادائیگی کی فراہمی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح کارکنوں کو زیادہ سے زیادہ فراہم کرنا اور گاؤں کی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ موجودہ مالی سال میں **282,92,1** کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اب گرام سبھا، پنچایت اور گاؤں والے فیصلہ کریں گے کہ ان کے گاؤں میں کن کاموں کی ضرورت ہے، بشمول پانی کی بچت، اسکول، اسپتال، آنگن واڑی، اور سڑکیں“ وغیرہ۔ مسٹر چوہان نے دعویٰ کیا کہ وکست بھارت جی رام جی اسکیم منریگا سے بہتر ہے اور کانگریس پر اس کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا کیونکہ اس سے بدعنوانی ختم ہوتی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا کے مباحثوں میں پارٹی کی غیر حاضری کو چیلنج کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ غلط معلومات نہ پھیلائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قومی سطح کے پروگرام کے ذریعے سچائی کا مظاہرہ کرے گی۔

عوام پر مرکوز گورننس ماڈل سماجی ترقی، معاشی ترقی کو آگے بڑھا رہا ہے۔ سونووال

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی متحرک اور دور اندیش قیادت میں، ترقی آخری میل پر پہنچ گئی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فلاحی اسکیموں سے براہ راست فائدہ اٹھانے والوں کو با اختیار بنایا جائے اور نچلی سطح پر کاروباری افراد کو مضبوط کیا جائے۔ انہوں نے تینسوکیا میں آسام پریس کرسپانڈنٹس یونین (اے پی سی یو) کی **17** ویں مرکزی وسط مدتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس جامع نقطہ نظر نے حکمرانی کو عوام پر مبنی ماڈل میں تبدیل کر دیا ہے جو سماجی ترقی اور اقتصادی ترقی دونوں کو آگے بڑھاتا ہے۔ انہوں نے جمہوریت کے چوتھے ستون کے طور پر میڈیا کے ناگزیر کردار کی توثیق کی، صحافیوں کو معاشرے کے چوکس محافظ اور عوام کی مستند آواز قرار دیا۔ سونووال نے کہا کہ پریس کی ایک اہم ذمہ داری ہے کہ وہ تیزی سے ترقی پذیر معلوماتی منظر نامے میں اظہار رائے کی آزادی کے تحفظ اور جمہوری اقدار کو مضبوط کرے۔ سونووال نے اجتماع کو بتایا، ”معاشرے کے باشعور نگران کے طور پر میڈیا کا کردار بے حد ہے۔ عوام کی آواز کے طور پر، صحافیوں نے آزادی اظہار کے تحفظ اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ ذمہ دارانہ صحافت کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے میڈیا کے پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ سچائی، اعتبار اور اخلاقی رپورٹنگ کو ترجیح دیں، اور غلط معلومات اور سنسنی خیزی کے خلاف مزاحمت کریں۔ سونووال نے کہا کہ صحافت کو حکومت اور عوام کے درمیان ایک پل کا کام کرنا چاہیے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے عوامی خدشات کو بڑھانا چاہیے۔ وزیر نے رابطہ کاری، مکالمے اور اتفاق رائے کی اہمیت پر بھی زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ میڈیا تنازعات کی بجائے تعمیری مصروفیات کے ذریعے معاشرے کو مضبوط بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے۔ سونووال نے کہا کہ صحافیوں کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجز عوامی مفاد کی صحافت میں مضبوطی سے جڑے رہتے ہوئے مسلسل صلاحیت سازی، پیشہ ورانہ دیانت اور نئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ موافقت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ قبل ازیں، سونووال نے مختلف فلاحی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کے موقع پر ایک پروگرام میں شرکت کی اور وزیر اعظم کے فلیگ شپ فلاحی پروگراموں کے استفادہ کنندگان سے بات چیت کی

بھارت کا توانائی کی حفاظت کا سفر اہم سنگ میل عبور کر رہا ہے: ہردیپ پوری

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے اتوار کو کہا کہ آندھرا پردیش میں وشاکھ ریفائنری میں ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کی ریزیڈیو اپ گریڈیشن سہولت کے کامیاب کمیشننگ کے ساتھ توانائی کی حفاظت کے حصول کی طرف بھارت کا سفر ایک اہم سنگ میل تک پہنچ گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ترقی کا اشتراک کرتے ہوئے، پوری نے کہا کہ اس سہولت کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو کی قیادت میں خود انحصاری ہندوستان کی طرف ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ انہوں نے اس پروجیکٹ کو بھارت کے توانائی کے تحفظ کے عزائم کے لیے ایک بڑا فروغ قرار دیا۔ پوری نے ایکس پر کہا کہ انرجی سیکورٹی کے حصول کی طرف بھارت کا سفر ایچ پی سی ایل کی آر یو ایف کے وشاک ریفائنری میں کامیاب ہونے کے ساتھ ایک سنگ میل تک پہنچ گیا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”آندھرا پردیش میں یہ اہم بنیادی ڈھانچہ، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو کی دور اندیش قیادت میں، آتم نربھر بھارت کی طرف ایک فیصلہ کن چھلانگ ہے۔“ ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کی وشاک ریفائنری میں ریزیڈیو اپ گریڈیشن کی سہولت کو جدید ریزیڈیو ہائیڈرو کریکنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کم قیمت والی ریفائنری کی باقیات کو زیادہ قیمت والی پیٹرولیم مصنوعات میں تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ **55.3** ملین میٹرک ٹن سالانہ کی صلاحیت کے ساتھ، یہ سہولت تقریباً **93** فیصد کی تبدیلی کی شرح حاصل کر سکتی ہے، جس سے خام تیل کے ہر بیرل کے زیادہ سے زیادہ استعمال میں مدد مل سکتی ہے۔ پوری نے روشنی ڈالی کہ یہ پروجیکٹ دیسی انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ پر اپنی مضبوط توجہ کے لیے نمایاں ہے۔ اس سہولت میں تین **LC-Max** ری ایکٹر ہیں، جن میں سے ہر ایک کا وزن تقریباً **200.2** میٹرک ٹن ہے، جس سے وہ دنیا کے سب سے بھاری انجینئرنگ بلاکس میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ ری ایکٹر من گھڑت اور مکمل طور پر بھارت کے اندر جمع کیے گئے تھے، جو پیچیدہ صنعتی انجینئرنگ میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

گندم مضبوط، چاول، چینی، خوردنی تیل، دالوں میں ہفتہ وار گراوٹ

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی)

گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں گزشتہ ہفتے چاول کی اوسط قیمت میں کمی آئی جبکہ گیہوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ چینی، دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں بھی نرمی آئی۔ ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت **21** روپے کم ہو کر ویک اینڈ پر **3808** روپے فی کوئنٹل رہی۔ گیہوں **5** روپے مضبوط ہوا اور ہفتے کے آخر میں **2863** روپے فی کوئنٹل رہا۔ آٹا **4** روپے مہنگا ہو کر **315.3** روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گیا۔ خوردنی تیل کی قیمتوں میں گزشتہ ہفتے کمی ہوئی۔ ونسپتی **125** روپے اور سرسوں کے تیل کی قیمت میں **103** روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ مونگ پھلی کے تیل کی قیمت میں **86** روپے اور پام آئل کی قیمت میں **52** روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ سویا تیل کی قیمت میں **41** روپے اور سورج مکھی کے تیل کی قیمت میں **10** روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ ہفتے کے دوران مونگ دال میں **68** روپے اور تور دال کی قیمت میں **61** روپے فی کوئنٹل کی کمی آئی ہے۔ اڑد دال **52** روپے اور مسور کی دال کی قیمت میں **40** روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی ہے۔ چنے کی دال کی قیمت **29** روپے فی کوئنٹل گر گئی۔ میٹھے کے بازار میں ہفتے کے دوران گڑ کی اوسط قیمت **62** روپے فی کوئنٹل کی کمی واقع ہوئی ہے۔ چینی کی قیمت میں بھی **17** روپے فی کوئنٹل گر گئی۔

بھارت کا پہلا مقامی آلودگی کنٹرول کرنے والا جہاز سمندر پرتاپ کوسٹ گارڈز کے بیڑے میں شامل ہوگا

نئی دہلی، 4 جنوری (ایم این این)

انڈین کوسٹ گارڈز (آئی سی جی) کا پہلا مقامی طور پر بنایا ہوا آلودگی پر قابو پانے والا جہاز سمندر پرتاپ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ **5** جنوری **2026** کو گوا میں گوا شپ یارڈ لمیٹڈ میں شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ جہاز دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کی طرف ہندوستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے، جس میں **60**٪ سے زیادہ مقامی مواد ہے۔ سمندر پرتاپ کی کمیشننگ سے سمندری آلودگی کے واقعات کا جواب دینے، ہندوستان کے سمندری ماحول اور وسائل کی حفاظت میں آئی سی جی کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ **60** فیصد سے زیادہ دیسی مواد کے ساتھ جی ایس ایل کے ذریعہ بنایا گیا، سمندر پرتاپ آتم نربھر بھارت پہل کے تحت دفاعی جہاز سازی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری کی عکاسی کرتا ہے۔ **5.114** میٹر لمبا یہ جہاز تقریباً **200.4** ٹن وزنی ہے، **22** ناٹ سے زیادہ کی رفتار حاصل کر سکتا ہے، اور **6000** ناٹیکل میل کی برداشت رکھتا ہے۔ اعلیٰ درجے کی آلودگی کے رد عمل اور آگ بجھانے کے نظام سے لیس، یہ خاص اقتصادی زون اور اس سے آگے میں تیل کے اخراج، بحری ہنگامی حالات، اور حفاظتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کوسٹ گارڈ کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرے گا۔ گوا شپ یارڈ لمیٹڈ، ایک اہم دفاعی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ، **22** جون **2021** کو دستخط کیے گئے **583** کروڑ روپے کے معاہدے کے تحت انڈین کوسٹ گارڈز کے لیے آلودگی پر قابو پانے والے ایسے دو جہاز تعمیر کر رہا تھا۔ یہ پروجیکٹ پہلی بار اس کلاس کے آلودگی پر قابو پانے والے جہازوں کو ہندوستان میں مقامی طور پر ڈیزائن اور بنایا گیا ہے۔ سمندر پرتاپ کوسٹ گارڈ کی مخصوص آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اندرون ملک ڈیزائن اور تعمیر کیا گیا ہے۔ اس جہاز کی لمبائی **5.114** میٹر ہے جس کی بیم **5.16** میٹر ہے اور اس میں **14** افسران اور **115** ملاح سوار ہوں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ ہندوستان کا پہلا مقامی طور پر ڈیزائن اور بنایا ہوا ہائبرڈ، سمندری آلودگی کو کنٹرول کرنے والا جہاز بھی ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر آج سے فرانس اور لکسمبرگ کے سات روزہ سرکاری دورے پر

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی)

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر آج سے 10 جنوری تک فرانس اور لکسمبرگ کے سات روزہ سرکاری دورے پر ہوں گے۔ وزارت خارجہ نے اتوار کے روز جاری کردہ بیان میں کہا کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر پیرس میں فرانسیسی قیادت سے ملاقات کریں گے اور اپنے فرانسیسی ہم منصب جین نول بیروٹ سے بات چیت کریں گے۔ وہ ہند-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے تحت ہونے والی پیش رفت اور عالمی اہمیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر خارجہ فرانسیسی سفیروں کی 31 ویں کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب بھی کریں گے۔ اس دورے کے بعد وزیر خارجہ لکسمبرگ بھی جائیں گے جہاں وہ لکسمبرگ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ زیویئر بیٹل اور لکسمبرگ کی اعلیٰ قیادت سے بات چیت کریں گے۔ وہ لکسمبرگ میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقات کریں گے۔

مشن یووا: اُمنگ سے کاروبار تک

جموں وکشمیر کے روزگار کے منظرنامے میں تبدیلی

وزیر اعظم کے ویژن 'وکست بھارت 2047' کی رہنمائی میں جموں وکشمیر آج خود انحصاری اور کاروباری صلاحیت کی ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں مشن یووا کھڑا ہے، ایک تاریخی اقدام جو یونین ٹیریٹری کے نوجوانوں کو ہنر، مواقع اور باوقار روزگار سے جوڑ رہا ہے اور روزگار کے تصور کو بنیادی طور پر از سرِ نو تشکیل دے رہا ہے۔

حکومت جموں وکشمیر نے آئی آئی ایم جموں، نابارڈ، جموں وکشمیر بینک، دیگر مالیاتی اداروں اور روزگار کے ماہرین کے اشتراک سے مشن یووا کا تصور پیش کیا جو ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی اصلاحات پر مبنی ہے۔ حکومت نے تصور سازی کے مرحلے میں خطے کے روزگار اور کاروباری نظام کا تشخیصی جائزہ لیا۔ اس جائزے سے یہ معلوم ہوا کہ بے روزگاری محض ملازمتوں یا مالی وسائل کی کمی کا نتیجہ نہیں بلکہ اُمنگ اور رسائی کے درمیان خلا کی وجہ سے ہے جہاں کاروباری ارادے موجود تھے لیکن اسے پروان چڑھانے کے لئے نظام کمزور تھے۔

چیلنج اور فرق کو سمجھنا

طلب کی جانب، ناکامی کے خوف، رہنمائی کی کمی اور سکیموں و قرضہ جاتی مصنوعات سے محدود بیداری کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر تھیں۔ بہت سے نوجوان کاروبار کے قیام کو پُرخطر، پیچیدہ اور ناقابلِ رسائی سمجھتے ہوئے غیر یقینی کاروباری سفر کے مقابلے میں کم اُجرت یومیہ مزدوری کو ترجیح دیتے تھے۔

سپلائی کی طرف کاروبار کے لئے مخصوص نچلی سطح کے ادارہ جاتی ڈھانچے کی عدم موجودگی، فیلڈ سطح پر محدود صلاحیت، تعلیمی اداروں سے کمزور روابط و تعلقات اور بینکاری عمل کی پیچیدگیاں بھی کاروبار کے قیام میں رُکاوٹ تھیں۔ اہم بات یہ ہے کہ قرض کی درخواست مسترد ہونے کے بعد خاطر خواہ رہنمائی نہ ہونے کے باعث خواہشمند کاروباری اَفراد رہنمائی سے محروم رہ جاتے تھے۔

اس لئے مشن یووا کو سٹینڈ سٹون سکیم کے طور پر نہیں بلکہ ایک جامع ماحولیاتی نظام کی مداخلت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا۔

ڈیٹا پر مبنی ڈیزائن اور عزم

مشن یووا کی ایک نمایاں خصوصیت اس کا شواہد پر مبنی ڈیزائن ہے۔ ایک جامع بنیادی سروے میں زائد از 24 لاکھ گھرانوں اور 1.1 کروڑ سے زیادہ افراد کا احاطہ کیا گیا ہے جس میں یونین ٹیریٹری خطے میں 5.5 لاکھ ممکنہ کاروباری افراد کی نشاندہی کی گئی۔ یہ بے مثال مشق مشن کو مضبوط تجرباتی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

> **اٹھارہ تا 59 برس کی عمر کے نوجوانوں کے لئے ڈیزائن کردہ مشن یووا کا مقصد چار مرکزی اقدامات نینو انٹرپرائزز کی تخلیق، طلوع پذیر اور ترجیحی شعبوں میں نئے مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کا قیام، موجودہ کاروباروں کی رفتار بڑھانا اور نئی اختراعی کاروباری سرگرمیوں کا فروغ دینے کے ذریعے 1.37 لاکھ کاروباری اِداروں کے قیام میں سہولیت فراہم کرنا ہے۔ ان مربوط اقدامات کے ذریعے مشن آئندہ پانچ برسوں میں تقریباً 4.25 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔**

اٹھارہ تا 59 برس کی عمر کے نوجوانوں کے لئے ڈیزائن کردہ مشن یووا کا مقصد چار مرکزی اقدامات نینو انٹرپرائزز کی تخلیق، طلوع پذیر اور ترجیحی شعبوں میں نئے مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کا قیام، موجودہ کاروباروں کی رفتار بڑھانا اور نئی اختراعی کاروباری سرگرمیوں کا فروغ دینے کے ذریعے 1.37 لاکھ کاروباری اِداروں کے قیام میں سہولیت فراہم کرنا ہے۔ ان مربوط اقدامات کے ذریعے مشن آئندہ پانچ برسوں میں تقریباً 4.25 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ محکمہ محنت و روزگار کے تحت اور ضلعی انتظامیہ کے فعال تعاون سے عملائے جانے والا یہ مشن منظم قرض کی سہولیات، ادارہ جاتی رہنمائی اور مسلسل ہینڈ ہولڈنگ پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ کاروباری اداروں کی دیرپائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

مضبوط حکمرانی اور اِدارہ جاتی بنیاد

مشن یووا ایک مضبوط حکمرانی کے ڈھانچے کی مدد سے عملایا جا رہا ہے۔ اس کی پیش رفت کی نگرانی اعلیٰ ترین سطح پر ذاتی طور پر چیف سیکرٹری کرتے ہیں جس میں انتظامی سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کی حکمت عملی کی نگرانی شامل ہے۔ ایک مخصوص مشن ڈائریکٹر مرکوز انتظامی قیادت فراہم کرتا ہے۔

ضلعی سطح پر ضلع ترقیاتی کمشنروں کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ لیول امپلی منٹیشن کمیٹیاں (ڈی ایل آئی سیز) تجاویز کی جانچ اور منظوری، متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی اور بینکوں کے ساتھ رابطہ کاری کی نگرانی کرتی ہیں۔ ضلعی سطح پر سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یوز) اور سب ڈویژن کی سطح پر بزنس ہیلپ ڈیسک (بی ایچ ڈیز) مشن کے عملی بازو کے طور پر کام کرتے ہیں جو بیداری پیدا کرنے، ڈی پی آر کی تیاری سے لے کر قرض کی سہولیت تک، منظوری کے بعد رہنمائی اور کاروبار کے تسلسل تک مکمل معاونت فراہم کرتے ہیں۔

مشن یووا کے چار ستون

مشن یووا چار ستونوں کے فریم ورک ثقافت، سرمایہ، صلاحیت ور روابط پر مبنی ہے جو کاروباری ماحولیاتی نظام میں موجود اہم رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔

ثقافت: کاروباری ذہن اور ماحولیاتی نظام کی تعمیر

پہلا ستون ذہنیت میں تبدیلی پر مرکوز ہے۔ یونین ٹیریٹری میں زائد از 2,000 یووا دوت کو تربیت دی گئی اور تعینات کیا گیا جہاں اُنہوں نے پنچایتوں اور شہری وارڈوں میں 5,000 سے زائد بیداری مہمات چلائیں۔ اُدیم جاگرتی کے تحت خصوصی مہم مرحلہ وار شروع کی گئی۔ خصوصی توجہ پہلی نسل کے کاروباری اَفراد خواتین بالعموم وہ جو پہلے سے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کا حصہ ہیں اور دُور دراز و سرحدی علاقوں کے نوجوانوں پر مرکوز رہی۔ مقصد بالکل واضح تھا کہ کاروبار کو ایک باعزت اور قابلِ حصول ذریعۂ معاش کے طور پر معمول بنانا اور نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشی بننے کے بجائے ملازمتیں پیدا کرنے والا بننے کی ترغیب دینا ہے۔

سرمایہ: مالیات تک رسائی کو ممکن اور کم خطرہ بنانا

مشن یووا نے کیپٹل ستون کے تحت ایک انقلابی اقدام متعارف کیا۔ نینو انٹرپرائز کا تصور جو کہ پہلی بار مائیکرو انٹرپرائز فائنانسنگ میں بڑے پیمانے پر نافذ کیا گیا۔ ثانوی تحقیق اور بنیادی سروے کے نتائج سے پتہ چلا ہوا کہ بیشتر خواہشمند کاروباری اَفراد 5 سے 6 لاکھ کی سرمایہ کاری کے دائرے میں کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔ نینو ماڈل نے چھوٹے، کم خطرہ اور مقامی طور پر قابلِ عمل کاروبار کو جائز حیثیت دے کر کاروباری سرگرمی کو قابلِ رسائی بنایا اور زیادہ قرض لینے کے خوف کو کم کیا۔

نینو انٹرپرائزز کو 25 فیصد کیپٹل سبسڈی اور 5 فیصد سود میں رعایت فراہم کی جاتی ہے جبکہ زرعی ٹیکنالوجی، فوڈ پروسسنگ، قابلِ تجدید توانائی، سیاحت اور آئی ٹی جیسے ترجیحی شعبوں میں ایم ایس ایم ایز کو 6 فیصد سود میں رعایت دی جاتی ہے۔ یہ ڈھانچہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سرمائے تک رسائی رکاوٹ کے بجائے ایک فعال بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ کاروباری اداروں کی رفتار بڑھانے کی بھی گنجائش ہے جنہیں 6 فیصد سود میں رعایت فراہم کی جاتی ہے۔

مشن یووا نے پچھلی سکیموں میں موجود شہری جھکاؤ (اربن بائس) کو بھی درست کیا، دائرۂ رسائی کو وسعت دے کر 95 فیصد سے زائد پنچایتوں سے درخواستیں وصول کیں، اس بات کو یقینی بنایا کہ کاروباری فروغ دُور دراز اور سرحدی علاقوں تک پہنچے اور گھریلو سطح پر ایک اُمنگ بن جائے۔

صلاحیت سازی: مستقبل کے لئے تیار کاروباری اَفراد

مشن یووا کے تحت صلاحیت سازی کو مسلسل صلاحیت پیدا کرنے کے عمل کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایک ہائبرڈ کورس ماڈل سکل انڈیا ڈیجیٹل ہب کے منتخب ڈیجیٹل مواد کو انسٹرکٹر کی زیرِ قیادت کلاس روم تدریس کے ساتھ تیکنیک جوڑتا ہے۔ یہ مخلوط طریقہ کار تصوری وضاحت کو یقینی بناتا ہے اور پہلی نسل کے کاروباری اَفراد میں ڈیجیٹل خواندگی کے خلا کو بھی پُر کرتا ہے۔

نصاب میں کاروبار کے بنیادی اصول، مالی خواندگی، ڈیجیٹل مہارتیں، سائبر سیکورٹی سے متعلق بیداری اور آرٹیفیشل انٹلی جنس کے تعارفی تصورات شامل ہیں۔ تربیت ایک رولنگ ماڈل کے تحت دی جا رہی ہے۔ 5,500 درخواست دہندگان تربیت مکمل کر چکے ہیں، 2,500 اس وقت زیرِ تربیت ہیں اور 1,500 آئندہ بیچوں کے لئے رجسٹرڈ ہیں جس سے ڈیجیٹل اور مالی طور پر باصلاحیت کاروباری اَفراد کی ایک مستقل کھیپ تیار ہو رہی ہے۔

یہ ایک دوہری تربیتی نظام کے ذریعے مضبوط کیا گیا ہے جس میں ادارہ جاتی تعلیم کو کمیونٹی کے زیرِ قیادت کاروباری رہنمائی کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ مقامی کمیونٹیوں سے منتخب کردہ رہنما سیاق و سباق کے مطابق رہنمائی فراہم کرتے ہیں، اعتماد قائم کرتے ہیں اور کاروبار کو ایک فرد کے ذاتی خطرے کے بجائے ایک اجتماعی سفر میں بدل دیتے ہیں۔

روابط: کاروبار کو مارکیٹوں اور ٹیکنالوجی سے جوڑنا

روابط کا ستون کاروباری اداروں کو مارکیٹوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے جے اینڈ کے سیلر ایپ مقامی مصنوعات کو قومی منڈیوں تک پہنچانے میں مدد دیتی ہے۔ اختراعات کو مزید تقویت دینے کے لئے آئی آئی ایم جموں میں دو انوویشن ہب اور یونیورسٹیوں میں 14 انکیوبیشن سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جہاں اختراعی منصوبوں کے لئے حکومت کی جانب سے 20 لاکھ روپے تک کی مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

ڈیجیٹل بیک بون: مشن یووا ایپ

مشن یووا کا پورا اقدام مشن یووا ایپ اور پورٹل کے ذریعے چلایا جا رہا ہے جسے جے کے ایس اے جی۔ این نے ایک محفوظ مکمل ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا ہے۔ اس ایپ میں آرٹیفیشل انٹلی جنس پر مبنی ڈی پی آر جنریٹر 25,000 سے زائد ویڈیوز پر مشتمل سکل لرننگ ہب اور کیریئر راستوں و روزگار کے مواقع سے متعلق معلومات شامل ہیں جو خواہشمند کاروباری افراد کے لئے ایک جامع ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام تشکیل دیتی ہیں۔ یہ ایپ مختلف محکموں اور بینکوں کے مابین درخواست، ریئل ٹائم ٹریکنگ اور شفاف کارروائی کو ممکن بناتی ہے، جس سے طریقہ کار کی رکاوٹیں نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہیں۔

مشن یووا ایپلی کیشن اور پورٹل میں ایک مضبوط آؤٹ پٹ ٹریکنگ فریم ورک شامل ہے تاکہ معاونت یافتہ کاروباری اداروں کی شفافیت، جوابدہی اور دیرپائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس نظام کے تحت ورک اِن پروگریس، تکمیل اور استحکام رپورٹس کے ذریعے منظم رپورٹنگ لازمی ہے جن کی کثیر سطحی تصدیق کی جاتی ہے۔ صرف وہی ادارے جو مقررہ تصدیقی مراحل کامیابی سے طے کرتے ہیں، لائیو اُدیم گیلری میں پیش کئے جاتے ہیں جس سے تصدیق شدہ اور فعال کاروباری اداروں کی ریئل ٹائم عوامی نمائش ممکن ہوتی ہے۔ یہ ڈیجیٹل نظام نتائج کی بنیاد پر نگرانی کو یقینی بناتا ہے اور مشن کی کارکردگی کے ڈھانچے میں ساکھ اور شہری اعتماد کو مضبوط کرتا ہے۔

اس ٹیکنالوجی پلیٹ فارم پر مشن یووا کو استوار کر کے یہ اقدام رفتار، شفافیت اور شمولیت کو یقینی بناتا ہے۔

زمینی سطح پر اثرات

مشن یووا کے نتائج وسعت اور گہرائی دونوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس مشن کے تحت 1,59,327 رجسٹریشنز درج ہو چکی ہیں جن میں سے 65,353 درخواستیں جمع کی گئیں۔ ایک منظم، کثیر سطحی عمل کے ذریعے 44,857 تجاویز منظور ہوئیں 13,324 معاملات بینکوں کی جانب سے منظور کئے گئے اور 10,329 کاروباری افراد کو پہلے ہی ادائیگیاں موصول ہو چکی ہیں۔

بینکوں نے مجموعی طور پر 756.28 کروڑ روپے کے قرضے منظور کئے جن میں سے 594 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ اوسط منصوبہ جاتی لاگت 6.59 لاکھ روپے ہونا اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ مشن کی توجہ جامع اور روزگار پر مبنی کاروباری اداروں پر مرکوز ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ منظور شدہ کیسوں میں سے 77 فیصد سے زیادہ پہلے ہی ادا کئے جا چکے ہیں۔

یہ تمام نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ مشن یووا نے پالیسی کے ارادے سے لے کر بڑے پیمانے پر عمل درآمد تک فیصلہ کن قدم اٹھایا ہے جس نے جموں وکشمیر میں کاروباریت کو ایک عوامی قیادت والے تحریک میں تبدیل کر دیا ہے۔ مشن نے پہلی نسل کے کاروباری افراد، خواتین بالخصوص سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ خواتین اور دور دراز و سرحدی علاقوں کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دے کر کاروبار کو ایک باعزت اور قابلِ حصول روزگار اختیار کے طور پر معمول بنایا ہے اور نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشی بننے کے بجائے ملازمتیں پیدا کرنے کی ترغیب دی ہے۔ بنیادی سرویز اور ثانوی تحقیق سے حاصل شدہ شواہد پر مبنی نینو انٹرپرائز ماڈل کا تعارف جو وسیع پیمانے پر پسند کی جانے والی 5 سے 6 لاکھ کی سرمایہ کاری حد کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے، نے کاروبار شروع کرنے کے لئے ایک معتبر، کم خطروں والا آغاز فراہم کیا ہے اور آتما نربھر بھارت کے ویژن کو یونین ٹیریٹری میں حقیقی اقتصادی حقیقت کے طور پر مضبوطی سے آگے بڑھایا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

20 فروری سے قبل بجٹ کی منظوری دی جائے گی جبکہ حکومتی بلوں، پرائیویٹ ممبرز ریزولیوشنز اور پرائیویٹ ممبرز بلوں پر بحث و مباحثہ عید کے بعد شروع ہوگا، جو 21 مارچ کے قریب متوقع ہے۔ اسپیکر اسمبلی عبدالرحیم راتھر عنقریب بجٹ کی پیشکش اور دیگر کارروائیوں سے متعلق مکمل کیلنڈر جاری کریں گے۔

بقیہ نمبر 2

مقامی لوگوں نے موت کو انتہائی دل دہلا دینے والی قرار دیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ضروری رسمی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ لارانہ گاؤں کے مقامی لوگوں نے اس واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مختصر عرصے میں ماں اور بیٹے دونوں کے کھو جانے سے خاندان تباہ ہو گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

کو مضبوط بناتے ہوئے قومی یکجہتی، ثقافتی تبادلے، تجرباتی تعلیم کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو بھارت کے متنوع ثقافتی ورثے اور تیز رفتار ترقیاتی پیش رفت سے روشناس کرنا ہے۔ اس پروگرام کو پروسپرس، اکاؤنٹیبل اور ٹرانسپیرنٹ جموں وکشمیر ایک این جی او کے اشتراک سے ہریانہ میڈیا ایسوسی ایشن اور اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس جموں کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

گولی چلی، جس کے نتیجے میں گولی اہلکار کے کندھے میں پیوست ہوئی چنانچہ وہاں موجود ساتھی اہلکاروں نے فوری طور پر انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور پھر انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کٹھوعہ منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق واقعے کی نوعیت حادثاتی ہے تاہم مزید جانچ کی جا رہی ہے تاکہ اس بات کا تعین ہو سکے کہ فائرنگ کس طرح ہوئی۔ پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس نے موقع پر جا کر ضروری کارروائی مکمل کر لی ہے۔

بقیہ نمبر 5

دوران پولیس اسٹیشن چھنی نے دو مقدمے درج کئے ہیں۔ جن کے خلاف مقدمے درج ہوئے ہیں ان کی شناخت عبداللطیف ساکن بٹیاس، گندوہ، بھلیسہ، ڈوڈہ حال وارڈ نمبر 74، گلی نمبر 110، گجر کالونی، چنی ہمت، جموں اور سہیل قاسم ساکن مکان نمبر 5، گجر ہمت، جموں کے طور پر کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 6

اور ایک خالی سوفٹ ڈرنک بوتل شامل ہیں۔ آفیسران کے مطابق پورے آپریشن کی نگرانی ڈی ایس پی آپریشنز بارہمولہ نے کی۔ تمام قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد خفیہ ٹھکانے کو موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 7

سید آغا روح اللہ، وحید الرحمان پرہ اور التجا مفتی کو گھروں میں نظر بند کرنے اور احتجاج میں شامل نہ ہونے کی اجازت نہ دینے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گھروں میں نظر بندی کا جو شور مچایا جا رہا ہے وہ ڈرامہ ہے، خود پولیس کو اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ ان کے گھروں کے باہر تالے لگائے جائیں اور اندر بیٹھ کر پھر نظر بندی کے بیان دیئے جاتے ہیں۔ نائب وزیر نے پی ڈی پی کو جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اگر 2014 میں اس پارٹی نے بی جے پی کے ساتھ الحاق نہ کیا ہوتا تو جموں وکشمیر کو 370، 35A سے محروم نہ ہونا پڑتا۔

بقیہ نمبر 8

والوں میں دہلی سے اشوتی کمار (آئی اے ایس)، دہلی سے آر ایلس واز (آئی اے ایس)، دہلی سے انجلی سہراوت (آئی اے ایس)، ڈی این ایچ اینڈ ڈی ڈی سے ساگرڈی دتاترے (آئی اے ایس)، اروناچل پردیش سے اکریتی ساگر (آئی اے ایس)، دہلی سے کمار ابھیشیک (آئی اے ایس)، سدھان سنگھ پردیش (سودھان پردیش)، سدھن سنگھ پردیش سے (آئی اے ایس) شامل ہیں۔ (آئی پی ایس) انڈمان اور نکوبار جزائر سے، اور پرشانت پریا گوتم (آئی پی ایس) دہلی سے۔

بقیہ نمبر 9

منظر ناقابل بیان ہے۔ پہلگام میں موجود دہلی سے آئے ایک اور سیاح انو پریا نے بتایا کہ انہوں نے تصاویر اور ویڈیوز میں پہلگام کو دیکھا تھا، لیکن تازہ برفباری نے وادی کے حسن کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ یہ جگہ اصل میں اس سے کہیں زیادہ خوبصورت ہے جتنا ہم نے سوچا تھا۔ ہم نے برفباری کا بھرپور لطف اٹھایا۔ برفباری کے بعد ضلعی انتظامیہ نے سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام شروع کر دیا ہے تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ ٹریفک پولیس نے سیاحوں اور ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ پھسلن کے پیش نظر احتیاط برتیں اور بغیر چین والی گاڑیوں کو ان پہاڑی علاقوں میں نہ لے جائیں۔ سیاحتی محکمے کے ایک افسر نے بتایا: 'اس برفباری نے وادی کے سرمائی سیزن کو بہترین آغاز دیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جنوری اور فروری میں سیاحوں کی بڑی تعداد یہاں کا رخ کرے گی۔' تازہ برفباری نے نہ صرف سیاحوں کے چہروں پر خوشی بکھیر دی ہے بلکہ مقامی کاروباری طبقے اور سیاحت سے جڑے ہزاروں افراد کے لیے بھی نئی امیدوں کا دروازہ کھول دیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

سفر محدود رکھیں۔ یہ ایڈوائزری وینزویلا کی سیکیورٹی صورتحال میں اچانک تبدیلی کے باعث جاری کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 11

رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر ملزم بشمول ڈاکٹر عمر النبی، جو لال قلعہ کے قریب دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی چلاتے ہوئے مارا گیا تھا، دو سے تین موبائل ہینڈ سیٹس لے کر گئے تھے۔ ملزمان نے شک سے بچنے کے لیے معمول کے ذاتی اور پیشہ ورانہ استعمال کے لیے اپنے ناموں پر رجسٹرڈ ایک "صاف" فون رکھا تھا اور ایک "دہشت گردی کا فون" تھا جو خصوصی طور پر پاکستان میں اپنے ہینڈلرز کے ساتھ واٹس ایپ اور ٹیلی گرام رابطے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا (جس کی شناخت 'اکاسا'، 'فیضان' اور 'ہاشمی' کے کوڈ ناموں سے ہوتی ہے)۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ان ثانوی آلات کے سم کارڈ غیر مشتبہ شہریوں کے نام پر جاری کیے گئے تھے جن کی آدھار تفصیلات کا غلط استعمال کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 12

پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت غلام محی الدین موچھی ساکن نادی گام کے طور پر کی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کے لئے مزید محنت اور لگن سے کام کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ لوگوں کو صحت نگہداشت کی بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے خون کے عطیہ کے کیمپ کے منتظمین اور ہسپتال کی اِنتظامیہ بشمول ڈاکٹر جسویر کور اور ڈاکٹر ہرویندر سنگھ کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ مناسب چارجز پر فل باڈی پروفائل ٹیسٹنگ فراہم کرنا لوگوں کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندگی بچانے میں رضاکارانہ خون کے عطیہ کا کردار بالخصوص طبی ایمرجنسی، سرجری اور دائمی بیماریوں کے شکار مریضوں کے لئے انتہائی اہم ہے۔ اُنہوں نے کہا، "خون کا عطیہ ایک نہایت نیک عمل ہے اور انسانیت کا ایک سادہ مگر طاقتور اظہار ہے۔ ایک یونٹ خون متعدد زندگیاں بچا سکتا ہے۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ خون کا عطیہ دینے والے کی صحت کے لئے بھی مفید ہے۔ اُنہوں نے ہسپتال انتظامیہ کی اس اقدام کو سراہا اور عوام کو اس نیک مقصد میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔

102

اس وقت لاحق ہوتا ہے جب جسم کا درجہ حرارت 95 ڈگری فارن ہائیٹ سے نیچے چلا جائے، جبکہ فراسٹ بائٹ منفی 20 ڈگری فارن ہائیٹ کی ہوا میں صرف 30 منٹ کے اندر جسم کے ٹشوز کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایڈوائزری میں دیگر خطرات بھی شامل ہیں، جیسے حرارتی آلات کے غلط استعمال سے کاربن مونو آکسائیڈ زہر، بجلی کی بندش، پانی کی پائپ لائنوں کا جم جانا اور شدید موسم میں گاڑیوں کی خرابی۔ احتیاطی اقدامات کے طور پر شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سخت سردی کے اوقات میں گھروں میں رہیں، بزرگوں اور دیگر کمزور افراد کا باقاعدہ حال معلوم کریں، پانی کی پائپ لائنوں کو محفوظ بنائیں اور ہنگامی حرارتی انتظامات تیار رکھیں۔ آگ لگنے کے خدشے کے پیش نظر موم بتیوں کے استعمال سے گریز کیا جائے۔ شہریوں کو اپنی گاڑیوں میں موسم سرما کے لیے ایمرجنسی کٹ رکھنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے، جس میں کمبل، ٹارچ، خشک خوراک، پینے کا پانی اور مکمل چارج شدہ موبائل فون شامل ہوں۔ اس کے علاوہ گرم کپڑوں کی تہہ دار پوشاک، سر اور منہ کو ڈھانپنا اور دستانوں کے بجائے مٹن استعمال کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ جی ایم سی جموں کے ڈاکٹروں نے اس بات پر زور دیا کہ ہائپوتھرمیا اور فراسٹ بائٹ سے بچاؤ علاج کے مقابلے میں کہیں زیادہ آسان ہے اور عوام سے اپیل کی کہ وہ جاری سرد لہر کے دوران حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

103

زاہد، گل ڈار، جاوید، عادل، رفیق گڈا، بشیر احمد، فردوس، ?غلام حسن گوری، منکت سنگھ اور جنگ بہادر سنگھ شامل تھے۔ کنونشن کا اختتام پارٹی کارکنوں کی جانب سے اپنی پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے اور خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کے تجدید عہد کے ساتھ ہوا۔

104

نے بی جے پی اراکین اسمبلی کو ہدایت دی کہ وہ حکومت سے سخت، موء?ثر اور ٹھوس سوالات کریں اور عوامی مسائل کو پوری تیاری، دلائل اور قوت کے ساتھ ایوان کے سامنے رکھیں۔ انہوں نے حالیہ دنوں میں سامنے ?نے والے سماجی اور سیاسی معاملات پر بھی گہری نظر رکھنے اور عوامی جذبات کی درست نمائندگی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ست شرما نے اراکین اسمبلی کے دورہ جاتی پروگراموں (پرواس) میں مزید تیزی لانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کو ہر وقت عوام کے درمیان موجود رہنا چاہیے، ان کے مسائل براہ راست سننے چاہئیں اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں سے موثر رابطہ قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے جموں خطے کے متعدد اضلاع میں حالیہ شدید بارشوں اور اچانک سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے اعلان کردہ 1430 کروڑ روپے کے امدادی پیکیج کی بھرپور ستائش کی۔ ست شرما نے کہا کہ یہ فراخدلانہ امداد متاثرہ خاندانوں کے دکھ درد کو کم کرنے اور نقصانات کے ازالے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے مضبوط عزم اور عوام دوست پالیسیوں کی عکاس ہے۔ اس موقع پر جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے تنظیمی مضبوطی، نظم و ضبط اور کارکنان کی فعالیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اراکین اسمبلی کو نچلی سطح پر پارٹی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے میں فعال اور مسلسل کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے منتخب نمائندوں اور پارٹی کارکنان کے درمیان بہتر تال میل اور روزانہ کی بنیاد پر رابطے کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسی سے پارٹی ایک متحد، منظم اور عوام دوست قوت کے طور پر مزید مضبوط ہوگی۔

105

الحاج فاروق احمد گانی نے حسب قدیم سجادہ نشین کی دستار بندی کی اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو قر?ن و حدیث کی تعلیمات سے منور کریں اور اولیائے کرام کے مشن کی آبیاری کریں۔

106

خدمت جیسی اقدار کو اپنائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گورو جی کے راستبازی اور مساوات کے اصول ?ج کے دور میں نہایت اہم ہیں اور ایک ترقی پسند اور ہم آہنگ سماج کی تعمیر کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ وزیر ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے اَمن، خوشحالی اور مجموعی ترقی کے لئے بھی دعا کی۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ پرکاش پورب کا یہ موقعہ بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے رشتوں کو مزید مضبوط کرے گا۔

107

(تنظیم) اشوک کول اور لوک سبھا کے رکن پارلیمان جگل کشور شرما نے مشترکہ طور پر خطاب کیا۔ میٹنگ میں اکھنور اور سانبہ اضلاع سے تعلق رکھنے والے سینئر پارٹی قائدین، منتخب نمائندے اور اہم عہدیداران موجود تھے۔ اس موقع پر جموں وکشمیر بی جے پی کی جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا اور بلدیو سنگھ بلاوریا بھی شریک تھے۔ پارٹی قائدین سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما سی اے نے وزیر اعظم نریندر مودی کی انقلابی قیادت کی روشنی میں شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں متوازن ترقی، پائیدار امن اور معاشی خوشحالی کے فروغ کے لیے بی جے پی کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ بوتھ اور منڈل سطح پر تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کریں اور مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی کامیابیوں کو ہر خاندان تک پہنچانا یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ نچلی سطح کے کارکنان اور مقامی برادری کے معزز افراد کی فعال شمولیت سے عوام کے ساتھ بی جے پی کا رشتہ مزید مضبوط ہوگا۔ اشوک کول نے گزشتہ چند مہینوں کے دوران پارٹی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور اکھنور و سانبہ میں آئندہ منعقد ہونے والے پروگراموں پر غور کیا۔

108

باہمی اختلافات اور جذباتی اتار چڑھاو? نہایت خوبصورتی کے ساتھ اسٹیج پر پیش کیے گئے ہیں۔ ڈرامے کی خاص بات اس کے فطری مکالمے، حالات سے ہم آہنگ مزاح اور جذباتی گہرائی ہے، جو ناظرین کو کرداروں سے جوڑ دیتی ہے۔ جہاں بیٹوں کے درمیان اختلافات نمایاں ہوتے ہیں، وہیں بہوئیں ایک سنجیدہ، بالغ نظر اور مثبت کردار کے طور پر سامنے آتی ہیں جو خاندان میں توازن اور ہم آہنگی قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔

109

وژن سے مضبوطی سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب خواتین بطور کاروباری آگے بڑھتی ہیں تو وہ نہ صرف اپنے خاندانوں کو مستحکم کرتی ہیں بلکہ معاشرے میں دیگر افراد کو بھی اسی راہ پر چلنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں اس طرح کے اسٹور کا قیام خاندانوں کے لیے سہولت کا باعث بنے گا اور مقامی تجارتی ترقی میں اضافہ کرے گا۔

سپورٹس ٹائمز

آسٹریلیائی وزیر اعظم کا عثمان خواجہ کو شاندار خراجِ تحسین، ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو سراہا

سڈنی،4 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے تجربہ کار اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ کو ان کے شاندار بین الاقوامی کیریئر پر مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ پیغام عثمان خواجہ کی جانب سے انگلینڈ کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (SCG) مس پانچویں اور آخری ایشیز ٹیسٹ سے قبل ریٹائرمنٹ کے باقاعدہ اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ وزیر اعظم انتھونی البانیز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر عثمان خواجہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے لکھ، "عثمان! میدان کے اندر آسٹریلیا کے لیے آپ کی خدمات اور میدان سے باہر آسٹریلوی عوام کے لیے آپ کی اہمیت پر آپ کا شکریہ۔ آپ کو اپنے ریکارڈ، اپنی وراثت اور آنے والی نسلوں کے لیے قائم کردہ مثالوں پر فخر ہونا چاہیے۔ 39 سالہ عثمان خواجہ کا شمار جدید دور کے سب سے قابلِ اعتماد آسٹریلوی بلے بازوں میں ہوتا ہے۔ ان کے کیریئر کے اہم اعداد و شمار درج ذیل ہیں: ٹیسٹ کرکٹ: 87 میچز میں 43.39 کی اوسط سے 6,206 رنز بنائے۔ جس میں 16 سنچریاں اور 28 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ وہ 2022 کے دورہ پاکستان میں آسٹریلیا کے سب سے کامیاب بیٹر رہے، جہاں انہوں نے کراچی ٹیسٹ میں یادگار ڈبل سنچری اسکور کی ۔

ایشیز سیریز: روٹ اور بروک کی جوڑی کا پلٹ وار

سڈنی،4 جنوری (یو این آئی) سڈنی ٹیسٹ کا پہلا روز نشیب و فراز سے بھرپور رہا۔ کھیل کے اختتام تک انگلینڈ نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 211 رنز بنا لیے تھے، تاہم بارش اور خراب موسم کے باعث کھیل مقررہ وقت سے پہلے ختم کر دیا گیا۔ آسٹریلیائی بولرز نے پہلے سیشن میں انگلش بیٹنگ لائن کو لڑکھڑا دیا تھا، لیکن سینیئر بیٹر جو روٹ اور نوجوان اسٹار ہیری بروک نے آسٹریلیائی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 154 رنز جوڑ کر ثابت کیا کہ میلبرن ٹیسٹ کی جیت کے بعد انگلینڈ کے حوصلے بلند ہیں۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو آغاز میں درست ثابت نہ ہوا اور محض 57 رنز پر تین ٹاپ آرڈر بلے باز پویلین لوٹ گئے۔ بین ڈکٹ 27، زیک کرالی 16 اور جیکب بیتھل 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس نازک صورتحال میں جو روٹ (72) اور ہیری بروک (78) نے 154 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو بحران سے نکال لیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک، مائیکل نیسر اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ بارش نے اگرچہ پہلے دن کے کھیل میں خلل ڈالا اور چائے کا وقفہ وقت سے پہلے کرنا پڑا، لیکن جو روٹ اور بروک کی کریز پر موجودگی دوسرے روز آسٹریلیا کے لیے بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ آسٹریلیا سیریز پہلے ہی 3-1 سے جیت چکا ہے، مگر انگلینڈ اس آخری میچ کو جیت کر سیریز کا اختتام باوقار طریقے سے کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ روٹ اور بروک کی متوازن اور محتاط بیٹنگ کے ساتھ ساتھ سڈنی کے غیر یقینی موسم کو دیکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا جارہا ہے کہ یہ ٹیسٹ، پرتھ اور میلبورن کے دو روزہ مقابلوں کے برعکس، خاصا طویل ثابت ہو سکتا ہے۔ ایس سی جی کے کیوریٹر ایڈم لیوس پر خاصا دباؤ تھا، خاص طور پر اس کے بعد کہ باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے بعد ایم سی جی کے کیوریٹر میٹ پیج کو سخت عوامی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ لیوس نے پچ پر صرف 5 ملی میٹر گھاس چھوڑی، جو ایم سی جی کی متنازع گھاس والی پچ سے آدھی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ لیوس تنقید سے بچ نکلے ہیں، جبکہ توجہ آسٹریلیا کے سلیکٹرز پر مرکوز ہو گئی ہے جنہوں نے آف اسپنر ٹوڈ مرفی کو شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ سیم بولنگ آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کو جھائے رچرڈسن کی جگہ ٹیم میں لایا گیا، جس کے نتیجے میں آسٹریلیا 1888 کے بعد پہلی بار ایس سی جی میں کسی ماہر اسپنر کے بغیر میدان میں اترا۔ حالیہ برسوں میں ایس سی جی کی خصوصیات میں واضح تبدیلی آئی ہے اور یہ گراؤنڈ اب اپنی روایتی اسپن دوست شناخت سے دور ہوتا جارہا ہے۔ دوپہر کے سیشن تک روٹ اور بروک مکمل کنٹرول میں تھے اور ایسے میں کپتان اسٹیون اسمتھ شاید کسی اسپنر کی کمی شدت سے محسوس کر رہے تھے، کیونکہ آسٹریلوی اٹیک میں تنوع نظر نہیں آرہا تھا۔ تیز گیند بازوں کی تین رکنی جوڑی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی، مگر آل راؤنڈر کیمرون گرین، جن کی ٹیم میں جگہ پر سوالیہ نشان لگا ہوا تھا، درست لینتھ تلاش کرنے میں ناکام رہے اور آٹھ اوورز میں 57 رنز دے کر کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ بروک عام طور پر جارحانہ انداز کے لیے جانے جاتے ہیں، مگر اس دن وہ خاصے محتاط نظر آئے۔ البتہ جب گرین نے شارٹ بال حکمتِ عملی اپنائی تو بروک نے جوابی حملہ کیا۔ دوسری جانب روٹ نے اپنے مخصوص انداز میں آف سائیڈ پر اسکوائر کے پیچھے خوبصورت شاٹس کھیلتے ہوئے رنز بٹورے۔ انگلینڈ یقیناً یہ خواہش رکھتا ہو گا کہ اس کے دو اہم بلے باز اس طرح کی شراکت پہلے ہی سیریز میں قائم کر پاتے، تاہم سیاح ٹیم نے مسلسل دوسری تسلی بخش فتح کی کوشش کا آغاز مثبت انداز میں کیا ہے۔ صبح کے وقت موسم دھوپ بھرا اور حبس زدہ تھا، جو آنے والے خراب موسم کے خدشات کے مقابلے میں کسی حد تک اطمینان بخش تھا۔ ٹاس جیتنے کے بعد کپتان بین اسٹوکس نے ایک بار پھر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ کچھ حد تک حیران کن تھا کیونکہ اس دورے سے قبل وہ اکثر پہلے بولنگ کے حق میں رہے تھے اور یہی حکمتِ عملی میلبورن میں انگلینڈ کی فتح کا سبب بنی تھی۔

انگلش پریمیئر لیگ: آرسنل کی برتری مزید واضح

آسٹن ولا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

لندن،4 جنوری (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ کے اہم مقابلے میں آرسنل نے برن ماؤتھ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 3-2 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر 6 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس جیت کے ہیرو انگلش مڈ فیلڈر ڈیکلن رائس رہے جنہوں نے دوسرے ہاف میں دو شاندار گول اسکور کیے۔ میچ کے 10 ویں منٹ میں آرسنل کے ڈیفنڈر گیبریل کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایوانلسن نے برن ماؤتھ کو برتری دلائی۔ تاہم، گیبریل نے اپنی غلطی کا ازالہ کرتے ہوئے صرف 6 منٹ بعد ہی گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف میں ڈیکلن رائس نے 54 ویں اور 71 ویں منٹ میں مارٹن اوڈیگارڈ اور بوکایو ساکا کے پاسز پر دو خوبصورت گول کر کے آرسنل کی جیت یقینی بنائی۔ برن ماؤتھ کے جونیئر کروپی نے 76 ویں منٹ میں گول کر کے امید جگائی لیکن وہ برابری حاصل نہ کر سکے۔ آسٹن ولا نے گزشتہ ہفتے آرسنل کے ہاتھوں شکست کا غصہ ناٹنگھم فارسٹ پر نکالا اور 3-1 سے کامیابی حاصل کی۔

یہ آسٹن ولا کی گزشتہ 13 میچوں میں 12 ویں فتح ہے۔ اولے واٹکنز نے ہاف ٹائم سے ذرا قبل پہلا گول کیا جبکہ جان میک گن نے دو گول کر کے ٹیم کی برتری کو مستحکم کر دیا۔ برائٹن نے برنلے کو 2-0 سے ہرا کر یورپین مقابلوں کی دوڑ میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ اس شکست نے برنلے کے لیے ریلیگیشن (لیگ سے باہر ہونے) کے خطرات بڑھا دیے ہیں۔ وولور ہیمپٹن وانڈررز (Wolves) نے سیزن کی اپنی پہلی کامیابی ویسٹ ہیم کے خلاف حاصل کی۔ وولوز نے پہلے ہاف میں ہی 3-0 کی فیصلہ کن برتری حاصل کر لی تھی۔ دوسری جانب ویسٹ ہیم کی ٹیم 600 سے زائد پاسز کے باوجود کوئی بڑا موقع بنانے میں ناکام رہی۔

ایشین گیمز 2026 ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے کڑی آزمائش

کوالیفائنگ معیار 'قومی ریکارڈز' سے بھی بلند

نئی دہلی،4 جنوری (یو این آئی) ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (AFI) نے جاپان کے شہر ناگویا میں شیڈول ایشین گیمز 2026 کے لیے کوالیفائنگ کے نئے اور انتہائی سخت معیارات مقرر کر دیے ہیں۔ فیڈریشن کے اس فیصلے کے بعد ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے ایونٹ میں جگہ بنانا اب ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ مشکل ہو گیا ہے، کیونکہ کئی

کھیلوں میں کوالیفائنگ مارک موجودہ قومی ریکارڈز سے بھی اوپر رکھا گیا ہے۔ نئے قوانین کے مطابق، اگر کسی کھلاڑی کو ایشین گیمز کا ٹکٹ حاصل کرنا ہے، تو اسے نہ صرف بہترین کارکردگی دکھانی ہو گی بلکہ نیا قومی ریکارڈ بھی قائم کرنا ہو گا۔ 100 میٹر دوڑ (مرد): موجودہ قومی ریکارڈ 10.18 سیکنڈ ہے، جبکہ کوالیفائی کرنے کے لیے اب 10.16 سیکنڈ کا ہدف عبور کرنا ہو گا۔ پول والٹ (مرد): دیو مینا کا قومی ریکارڈ 5.40 میٹر ہے، لیکن ایشین گیمز کے لیے نیا معیار 5.45 میٹر مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین کی میراتھن: یہاں چیلنج سب سے بڑا ہے۔ قومی ریکارڈ 2:34:43 سیکنڈ ہے، جبکہ کوالیفائنگ کے لیے 2:31:52 سیکنڈ کا وقت مقرر کیا گیا ہے، جو کہ ریکارڈ سے تقریباً تین منٹ کم ہے۔ نیزہ بازی (Javelin Throw): مردوں کے زمرے میں کوالیفائنگ کا نیا معیار 77.87 میٹر رکھا گیا ہے۔ فیڈریشن کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایشین گیمز میں صرف وہی کھلاڑی ملک کی نمائندگی کریں جو تمغہ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں۔ 2023 کے ہانگژو ایشین گیمز کے مقابلے میں اس بار کے اہداف کہیں زیادہ بلند رکھے گئے ہیں تاکہ بھارتی دستہ عالمی سطح پر اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنا سکے۔ ایشین گیمز 2026 کا انعقاد 19 ستمبر سے 4 اکتوبر 2026 تک جاپان کے صوبے ایچی (ناگویا) میں ہو گا۔

لٹن داس بنگلہ دیش کے کپتان مقرر، 15 رکنی ٹیم کا اعلان

ڈھاکہ،4 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے بنگلہ دیش نے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسٹار اوپنر لٹن کمار داس ہندوستان اور سری لنکا میں فروری اور مارچ میں ہونے والے اس میگا ایونٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بنگلہ دیش اب تک ہونے والے تمام ٹی 20 ورلڈ کپ مقابلوں کا حصہ رہا ہے، لیکن وہ کبھی سیمی فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر سکا۔ اس بار بنگلہ دیشی سلیکٹرز نے ایک متوازن ٹیم میدان میں اتاری ہے: ٹیم کا سب سے مضبوط پہلو ان کا بولنگ اٹیک ہے جس کی قیادت مستفیض الرحمان اور تسکین احمد کریں گے۔ اسپن بولنگ میں مہدی حسن، نسیم احمد اور رشاد حسین ہندوستانی اور سری لنکن پچوں پر حریف ٹیموں کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ بیٹنگ کی ذمہ داری کپتان لٹن داس، تنزید حسن اور پرویز حسین ایمون کے کندھوں پر ہو گی۔ بنگلہ دیش کو ایک مشکل گروپ میں رکھا گیا ہے جہاں ان کا مقابلہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، نیپال اور اٹلی سے ہو گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے بنگلہ دیش کا مکمل اسکواڈ: لٹن کمار داس (کپتان)، تنزید حسن، محمد پرویز حسین ایمون، محمد سیف حسن، توحید ہردوئے، شمیم حسین، قاضی نور الحسن سوہن، شاک مہدی حسن، رشاد حسین، نسوم احمد، مستفیض الرحمان، تنزیم حسن ثاقب، تسکین احمد، سیف الدین اور شریف الاسلام۔

خواتین ہاکی انڈیا لیگ: شراچی بنگال ٹائیگرز کی رانچی رائلز پر فتح

رانچی،4 جنوری (یو این آئی) رانچی کے مرانگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹرو ٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں شراچی بنگال ٹائیگرز نے مضبوط دفاع اور نظم و ضبط کی بدولت میزبان ٹیم کو 1-0 سے ہرا کر اہم کامیابی حاصل کی۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول اگسٹینا گوجیلانی نے 37 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کے ذریعے اسکور کیا۔ یہ اس سیزن میں ان کا چوتھا گول ہے۔ میچ کے پہلے ہاف میں رانچی رائلز نے کھیل پر گرفت مضبوط رکھی اور انہیں 5 پنالٹی کارنر ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کی گول کیپر جینیفر ریز و دیوار بن کر کھڑی رہیں اور رانچی کو گول کرنے کا کوئی موقع نہ دیا۔ رانچی رائلز نے آخری کوارٹر میں واپسی کے لیے بھرپور حملے کیے اور انہیں 5 پنالٹی کارنر اور 7 سرکل پینیٹریشن بھی ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کے دفاعی کھلاڑیوں نے تمام حملے ناکام بنا دیے۔ رانچی کی گول کیپر مادھوری کنڈو نے بھی کئی شاندار بچاؤ کیے، لیکن اگسٹینا کا پنالٹی کارنر میچ کا رخ موڑنے میں کامیاب رہا۔ اس جیت کے بعد شراچی بنگال ٹائیگرز نے 3 اہم پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور اب وہ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔ دوسری جانب ہوم گراؤنڈ پر رانچی رائلز کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا ثابت ہوا۔

پرو ریسلنگ لیگ نیلامی کا اختتام

63 پہلوانوں پر 11 کروڑ کی برسات، یوئی سوساکی نے تاریخ رقم کر دی

نئی دہلی،4 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کشتی فیڈریشن (WFI) سے تسلیم شدہ پرو ریسلنگ لیگ 2026 کے پانچویں سیزن کی نیلامی ریکارڈ ساز بولیوں کے ساتھ مکمل ہو گئی۔ انفرادی بولیوں نے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیے۔ حتمی ہتھوڑا گرانے کے بعد، چھ فرنچائز نے مجموعی طور پر 63 ملکی اور غیر ملکی پہلوانوں کو اپنے ساتھ جوڑا۔ ہفتے کی شام ہونے والی اس نیلامی میں چھ فرنچائزز نے ملکی اور غیر ملکی پہلوانوں پر مجموعی طور پر 11 کروڑ روپے سے زائد کی رقم خرچ کی۔

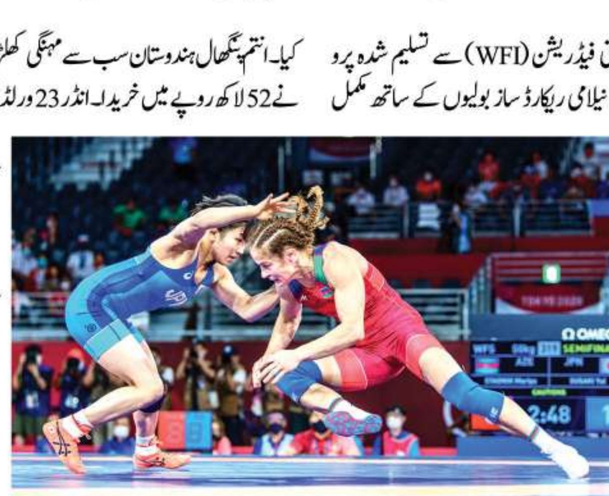

تاریخ کی مہنگی ترین کھلاڑی جاپان کی لیجنڈری پہلوان اور دو بار کی اولمپک میڈلسٹ یوئی سوساکی رہیں جنہیں ہریانہ تھنڈرز نے 60 لاکھ روپے میں خرید کر لیگ کی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ یہ PWL کی تاریخ کی اب تک سب سے بڑی بولی ہے۔ ہریانہ نے اس بولی میں ممبئی دنگلز اور ٹائیگرز آف ممبئی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ کامیابی حاصل کی۔ پولینڈ کے سپر ہیوی ویٹ پہلوان رابرٹ بارن مردوں کی کیٹیگری میں سب سے مہنگے کھلاڑی ثابت ہوئے، جنہیں مہاراشٹرا کیسری نے 55 لاکھ روپے میں حاصل کیا۔ انتم پنگھال ہندوستان سب سے مہنگی کھلاڑی رہیں، اس نوجوان اسٹار کو یوپی ڈومینیٹرز نے 52 لاکھ روپے میں خریدا۔ انڈر 23 ورلڈ چیمپیئن سجیت کلکل کو دہلی دنگل واریئرز نے 52 لاکھ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ پیرس اولمپک کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے پہلوان امن سہراوت کو ٹائیگرز آف ممبئی دنگل نے 51 لاکھ روپے میں سائن کیا۔ اس نیلامی کے بعد مجموعی طور پر 16 ممالک (بشمول جاپان، ایران اور امریکہ) کے پہلوانوں کی شرکت یقینی ہو گئی ہے۔ یوپی ڈومینیٹرز نے اپنے 2 کروڑ کے بجٹ میں سے سب سے زیادہ 1.94 کروڑ روپے خرچ کیے۔ دہلی دنگل واریئرز کے پاس نیلامی کے اختتام پر سب سے زیادہ 22 لاکھ روپے بچ گئے۔ نیلامی کے عمل میں 250 سے زیادہ پہلوان فہرست میں شامل تھے۔ نیلامی کے بعد، جاپان، ایران اور امریکہ جیسے کھیل کی طاقتوں سمیت کل 16 ممالک کا نمائندگی PWL 2026 میں یقینی ہو گئی ہے۔ یہ لیگ 15 جنوری سے 2 فروری 2026 کے درمیان منعقد ہو گی۔ منتخب پہلوانوں میں اولمپک اور عالمی چیمپیئن، اولمپک اور عالمی چیمپیئن شپ میڈل یافتہ، براعظمی چیمپیئن اور بیچ ریسلنگ چیمپیئن شامل ہیں۔ ہندوستانی کشتی فیڈریشن کے صدر سنجے سنگھ نے نیلامی کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے بہترین پہلوانوں کا انتخاب کیا گیا ہے اور یہ لیگ مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کرے گی۔

2036 اولمپکس کی میزبانی کے لیے ہندوستان پوری طرح تیار / وزیرِ اعظم کا اعلان

وارانسی ،4 جنوری (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وارانسی میں جاری 72 ویں نیشنل والی بال چیمپئن شپ کا افتتاح کرتے ہوئے ملک کے کھیلوں کے مستقبل کے حوالے سے اہم اعلانات کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندوستان اب کھیلوں کی دنیا میں صرف ایک شرکت کنندہ نہیں بلکہ ایک عالمی میزبان کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیرِ اعظم نے اپنے خطاب میں دو بڑے بین الاقوامی اہداف کا ذکر کیا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیل ہندوستان میں منعقد کیے جائیں گے۔ ہندوستان پوری مضبوطی کے ساتھ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے کوششیں کر رہا ہے تاکہ مقامی کھلاڑیوں کو عالمی سطح کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا موجودہ اسپورٹس ماڈل اب "کھلاڑی مرکز" (Player–Centric) بن چکا ہے: ٹیلنٹ کی شناخت، سائنسی تربیت، غذائیت اور شفاف سلیکشن پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی او پی (TOP) جیسی پہل ہندوستان میں کھیلوں کے منظر نامے کو تبدیل کر رہی ہیں، جن کے تحت مضبوط بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے، مالی معاونت کے نظام کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر شناخت دلانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ حکومت نے 'نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ' اور 'کھیلو انڈیا پالیسی 2025' جیسے بڑے اقدامات کیے ہیں تاکہ کھیلوں کی تنظیموں میں شفافیت بڑھے۔ سگرا اسٹیڈیم جیسی جدید سہولیات کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں جدید کھیلوں کے کمپلیکس تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان نے ملک کے مختلف شہروں میں 20 سے زائد بڑے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کی میزبانی کی ہے، جن میں فیفا انڈر 17– ورلڈ کپ، ہاکی ورلڈ کپ اور اہم شطرنج ٹورنامنٹس شامل ہیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیل ہندوستان میں ہوں گے اور ملک 2036 اولمپکس کی میزبانی کے لیے بھی سرگرم ہے۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ جدید کھیل سہولیات کو فروغ دیا جا رہا ہے اور مختلف کھیلوں کے لیے اسٹیڈیم تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئے کھیل کمپلیکس قریبی اضلاع کے کھلاڑیوں کو تربیت کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سگرا اسٹیڈیم، جہاں یہ مقابلے منعقد ہو رہے ہیں، اب جدید سہولیات سے لیس ہے۔ والی بال کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مودی جی نے کہا، والی بال محض ایک کھیل نہیں، بلکہ یہ توازن اور تعاون کا درس دیتا ہے۔ یہ کھیل 'ٹیم فرسٹ' (پہلے ٹیم) کے جذبے کو ابھارتا ہے، جہاں ہر کھلاڑی اپنی انفرادی مہارت کو ٹیم کی جیت کے لیے قربان کر دیتا ہے۔

خواتین ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کوالیفائر میزبان نیپال نے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کیا

کاٹھمنڈو،4 جنوری (یو این آئی) نیپال نے 14 جنوری سے یکم فروری 2026 تک ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ گلوبل کوالیفائر کے لیے اپنی ٹیم فائنل کر لی ہے۔ نیپال تین بار ایشیا کپ کا حصہ تو رہ چکا ہے، لیکن اب اس کی نظریں پہلی بار ورلڈ کپ تک رسائی پر مرکوز ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کی ٹاپ 4 ٹیمیں جون 2026 میں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ کل 10 ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ کی ٹاپ 3 ٹیمیں 'سپر 6' مرحلے میں پہنچیں گی۔ نیپال پہلی بار کسی بڑے عالمی ایونٹ کی میزبانی کے ذریعے اپنی کرکٹ کی تاریخ بدلنے کے لیے پر امید ہے۔ نیپالی اسکواڈ: انڈو برما (کپتان)، پوجا مہتو، روبینہ چھیتری، سیتا رانا مگر، بندو راول، سمجھنا کھڑکا، کاجل شریسٹھ، کویتا جوشی، کویتا کنور، رچنا چودھری، ریا شرما، روما تھاپا، سمن بستا، راجمتی ایری اور منیشا اپادھیائے۔ گروپ اے: بنگلہ دیش، آئرلینڈ، نمیبیا، پاپوا نیو گنی، امریکہ۔ گروپ بی: نیپال، نیدرلینڈز، اسکاٹ لینڈ، تھائی لینڈ، زمبابوے۔

آسٹریا اسٹار اسکیئر کیتھرینا لینسبر گر انجری کے باعث ونٹر اولمپکس سے باہر

ویانا،4 جنوری (یو این آئی) 2022 کے اولمپکس میں سلالم (Slalom) سلور میڈلسٹ کیتھرینا لینسبرگر تربیتی سیشن کے دوران حادثے کا شکار ہو کر میلان کورٹینا ونٹر اولمپکس سے محروم ہو گئی ہیں۔ آسٹرین اسکی ایسوسی ایشن کے مطابق، میڈیکل چیک اپ میں ان کے دائیں گھٹنے میں 'ٹیبیل پلیٹیو فریکچر'، مینیسکس کا پھٹنا اور میڈیل کولیٹرل لگامنٹ (MCL) کی شدید چوٹ کی تصدیق ہوئی ہے۔ لینسبر گر نے 2022 بیجنگ اولمپکس میں ٹیم گولڈ اور انفرادی سلور میڈل جیتا تھا۔ وہ 2021 کی عالمی چیمپئن بھی رہ چکی ہیں۔ اطالوی اولمپکس کے آغاز سے محض ایک ماہ قبل 'سینٹ مائیکل' میں پیش آنے والے اس حادثے نے ان کے رواں سیزن کا خاتمہ کر دیا ہے۔

آسٹریلیائی کرکٹر ڈیمین مارٹن کی آئی سی یو سے منتقلی کی امید

برسبین ،4 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق مایہ ناز بلے باز ڈیمین مارٹن کی حالت میں مینینجائٹس (گردن توڑ بخار) کے حملے کے بعد غیر معمولی بہتری آئی ہے۔ ڈاکٹروں کو امید ہے کہ انہیں جلد ہی انتہائی نگہداشت کے یونٹ (ICU) سے نکال کر جنرل وارڈ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ 54 سالہ مارٹن، جنہیں گزشتہ ہفتے گولڈ کوسٹ کے ہسپتال میں تشویشناک حالت کے باعث کوما میں رکھا گیا تھا، اب ہوش میں آ چکے ہیں اور اپنے خاندان سے گفتگو کر رہے ہیں۔ مارٹن کے قریبی دوست اور سابق ساتھی کھلاڑی ایڈم گلکرسٹ نے خاندان کی جانب سے جاری بیان میں کہا، "گزشتہ 48 گھنٹوں میں حالات نے حیران کن رخ اختیار کیا ہے۔ وہ اب بات چیت کر رہے ہیں اور علاج پر مثبت رد عمل دے رہے ہیں۔ ان کی ریکوری کسی معجزے سے کم نہیں ہے، جس کے بعد اب انہیں آئی سی یو سے ہسپتال کے دوسرے حصے میں منتقل کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ڈیمین مارٹن کی اہلیہ امانڈا نے تمام مداحوں اور ہمدردوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ پوری دنیا سے ملنے والی دعاؤں اور نیک تمناؤں سے بے حد متاثر ہیں اور یہی محبت ان کی صحت یابی میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ ڈیمین مارٹن نے 1992 سے 2006 کے درمیان آسٹریلیا کے لیے 67 ٹیسٹ میچز کھیلے۔ وہ 2000 کی دہائی میں آسٹریلیا کی اس ناقابلِ شکست ٹیم کا اہم حصہ تھے جس کی قیادت اسٹیو وا کر رہے تھے۔ وہ 2003 کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلوی ٹیم کے اہم رکن بھی تھے۔ ڈیمین مارٹن اپنی خوبصورت بیٹنگ تکنیک اور مڈل آرڈر میں استحکام فراہم کرنے کے لیے مشہور رہے ہیں۔ کرکٹ کی دنیا ان کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔

ڈبلیو پی ایل 2026 یوپی واریئرز کی قیادت میگ لیننگ کے سپرد

نئی دہلی / نیوز ڈیسک / یوپی واریئرز نے اتوار کے روز ویمنز پریمیئر لیگ 2026 سے قبل آسٹریلیا کی عظیم کرکٹر میگ لیننگ کو فرنچائز کی نئی کپتان مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ میگ لیننگ کو 2026 ڈبلیو پی ایل نیلامی میں یوپی واریئرز نے ایک اعشاریہ نو کروڑ روپے میں خریدا تھا اور وہ اپنے ساتھ شاندار قیادتی ریکارڈ اور چیمپئن شپ جیتنے کا وسیع تجربہ لے کر آ رہی ہیں۔ خواتین کرکٹ کی تاریخ کی کامیاب ترین کپتانوں میں شمار ہونے والی لیننگ آسٹریلیا کے لیے سات ورلڈ کپ فتوحات کا حصہ رہ چکی ہیں جن میں دو آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ اور پانچ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ٹائٹلز شامل ہیں۔ میگ لیننگ کی تقرری فرنچائز میں قیادت کی ایک اہم تبدیلی کی علامت ہے۔ وہ ایلیسا ہیلی کی جگہ ذمہ داری سنبھالیں گی جنہیں ابتدا میں یوپی واریئرز کی کپتان مقرر کیا گیا تھا تاہم انجری کے باعث انہیں یہ عہدہ چھوڑنا پڑا۔ بعد ازاں یہ ذمہ داری دیپتی شرما کو سونپی گئی جنہوں نے نتائج میں عدم تسلسل اور کھلاڑیوں کی دستیابی کے مسائل سے بھرے ایک مشکل مرحلے میں ٹیم کی قیادت کی۔ جیسے ہی یوپی واریئرز اپنے ڈبلیو پی ایل سفر کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں تو میگ لیننگ کو قیادت سونپنے کا فیصلہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ فرنچائز تجربے استحکام اور پختگی کو ترجیح دے رہی ہے۔ ان کی موجودگی ایک ایسے اسکواڈ کو مزید مضبوط بناتی ہے جو عالمی سطح کے آزمودہ کھلاڑیوں اور اعلیٰ درجے کی بھارتی صلاحیتوں کے امتزاج پر مشتمل ہے۔ میگ لیننگ ڈبلیو پی ایل کے آغاز سے ہی سب سے مستقل کارکردگی دکھانے والی کھلاڑیوں میں شامل رہی ہیں۔

یونائیٹڈ کپ: الیگزینڈر زویریف کی فاتحانہ شروعات، جرمنی نے نیدرلینڈز کو وائٹ واش کر دیا

سڈنی،4 جنوری (یو این آئی) دنیا کے نمبر 3 ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر زویریف نے اتوار کے روز سڈنی میں منعقدہ یونائیٹڈ کپ میں نیدرلینڈز کے خلاف جرمنی کو شاندار فتح دلا کر 2026 کے سیزن کا فاتحانہ آغاز کیا ہے۔ زویریف نے نیدرلینڈز کے ٹیلن گریکسپور کو اسٹریٹ سیٹس میں 7-5 اور 6-0 سے شکست دی۔ میچ کے پہلے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، لیکن زویریف نے 6-5 کے اسکور پر گریکسپور کی سروس بریک کر کے پہلا سیٹ اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں جرمن کھلاڑی مکمل طور پر حاوی رہے اور حریف کھلاڑی کو ایک بھی گیم جیتنے کا موقع نہ دیا، محض سات پوائنٹس گنوا کر 6-0 سے سیٹ اور میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی زویریف کا گریکسپور کے خلاف ریکارڈ 9-2 ہو گیا ہے۔ زویریف کی جیت سے قبل جرمنی کی ایوا لیس نے سیزن کے اپنے پہلے میچ میں شاندار کھیل پیش کیا۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سوزین لیمنز کو 6-2 اور 6-2 سے شکست دے کر جرمنی کو برتری دلائی۔ میچ کے دوران ایوا لیس کو گھٹنے کی تکلیف اور چھالوں کی وجہ سے طبی امداد (میڈیکل ٹائم آوٹ) بھی لینا پڑی، لیکن انہوں نے ہمت نہ ہاری اور 1 گھنٹے 39 منٹ کے مقابلے کے بعد فتح سمیٹی۔ جرمنی نے مکسڈ ڈبلز کے مقابلے میں بھی اپنی برتری برقرار رکھی۔ الیگزینڈر زویریف اور لورا اسیگمنڈ کی جوڑی نے گریکسپور اور ڈیمی شوئرز کو 6-3 اور 6-2 سے ہرا کر گروپ 'ایف' کے اس مقابلے میں نیدرلینڈز کے خلاف 3-0 سے کلین سویپ مکمل کیا۔

17 سالہ نوجوان اسٹار ابراہیم مبائے کی دھماکہ خیز انٹری، سینگل نے سوڈان کو باہر کر دیا

طنجہ، مراکش ،4 جنوری (یو این آئی) مراکش کے شہر طنجہ میں کھیلے گئے افریقن کپ آف نیشنز کے پہلے پری کوارٹر فائنل میں سینگل نے سوڈان کو 3-1 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت کے ہیرو پیرس سینٹ جرمین (PSG) کے 17 سالہ فارورڈ ابراہیم مبائے رہے، جنہوں نے میدان میں آنے کے محض چار منٹ بعد ہی گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ عالمی رینکنگ میں 99 درجے پیچھے ہونے کے باوجود سوڈان نے میچ کے چھٹے منٹ میں عامر عبداللہ کے شاندار گول کی بدولت برتری حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ سینگل نے جلد ہی کھیل پر گرفت مضبوط کی اور پاپے گوئے نے سادیو مانے کے پاس پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ ہاف ٹائم سے چند لمحے قبل پاپے گوئے نے اپنا دوسرا گول اسکور کر کے سینگل کو 2-1 کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے نوجوان ابراہیم مبائے نے 77 ویں منٹ میں گیند کو جال کی راہ دکھا کر سوڈان کی واپسی کے تمام راستے بند کر دیے۔ سینگل کے کوچ پاپے تھیاؤ نے سوڈان کی نظم و ضبط والی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس جیت کے لیے سخت محنت کرنا پڑی۔ دوسری جانب سوڈان کے کوچ کویسی اپیا نے کہا کہ اگرچہ وہ نتیجے سے مایوس ہیں، لیکن انہیں اپنے کھلاڑیوں کی ہمت پر فخر ہے جنہوں نے خانہ جنگی کے شکار ملک کی بہترین نمائندگی کی۔ ابراہیم مبائے نے اس سے قبل فرانس کی جونیئر ٹیموں کی نمائندگی کی تھی، تاہم انہوں نے بین الاقوامی سطح پر اپنے والد کے وطن سینگل کے لیے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ کوارٹر فائنل میں سینیگال کا مقابلہ اب مالی سے ہو گا۔

ایلسٹر کک کی انگلینڈ کوچنگ کے لیے آمادگی، انتظامیہ سے اب تک کوئی رابطہ نہیں

نئی دہلی / نیوز ڈیسک / سابق انگلش کپتان اور تجربہ کار بلے باز ایلسٹر کک نے کہا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے کسی مرحلے پر انگلینڈ کی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے ساتھ منسلک ہونا چاہتے ہیں اور ٹیم میں مثبت تبدیلی لانے کی کوشش کریں گے تاہم اس وقت تک انگلینڈ کرکٹ انتظامیہ کی جانب سے ان سے کوچنگ کے حوالے سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا۔ ایلسٹر کک کے حوالے سے سابق انگلش کرکٹر مائیکل ایتھرٹن نے رائے دی تھی کہ ایشز کے بعد انہیں اسسٹنٹ کوچ کے کردار کے لیے زیر غور لایا جا سکتا ہے کیونکہ ان کی مختلف سوچ اور آواز انگلینڈ ٹیم کو ایک مشکل دور کے بعد اپنے معیار دوبارہ قائم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ ایتھرٹن نے تسلیم کیا کہ کک کو کوچنگ سیٹ اپ میں شامل کرنا ایک بڑی تبدیلی اور حتیٰ کہ مکمل تضاد ثابت ہو سکتا ہے مگر ان کے مطابق اس مرحلے پر ایسی تبدیلی ضروری بھی ہو سکتی ہے۔ اسکائی اسپورٹس سے گفتگو کرتے ہوئے ایلسٹر کک نے ایتھرٹن کی بات پر رد عمل دیتے ہوئے کہا کہ کسی نہ کسی مرحلے پر وہ انگلینڈ کرکٹ ٹیم کا حصہ بننا چاہیں گے تاکہ بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ فی الحال مختلف افراد اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں اور اس حوالے سے ان سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ مائیکل ایتھرٹن کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران کارکردگی میں کمی کے بعد انگلینڈ ٹیم کو ڈریسنگ روم میں کسی مختلف سوچ کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاید یہی وقت ہے کہ ٹیم کو ایک نئی آواز سنائی دے۔ ایتھرٹن نے انگلینڈ کے ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ کھلاڑیوں میں اعتماد پیدا کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں تاہم ان کے بقول مجموعی کارکردگی کے معیار میں کچھ کمی آئی ہے۔

ڈبلیو ٹی ٹی یوتھ کنٹینڈر: سنڈریلا داس اور روپم سردار انڈر 17- چیمپیئن بن گئے

وڈودرا،4 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں سنڈریلا داس اور روپم سردار نے وڈودرا کے ساما انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں منعقدہ ڈبلیو ٹی ٹی یوتھ کنٹینڈر 2026 میں بالترتیب انڈر 17- لڑکیوں اور لڑکوں کے سنگلز خطابات اپنے نام کر لیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دیویجا پال اور دیو پرنب بھٹ نے انڈر 13- کیٹیگری میں ٹرافیاں اٹھائیں۔ انڈر 17- کیٹیگری کے نتائج: سنڈریلا داس نے فائنل میں ہنسینی ماتھن کو ایک سخت مقابلے کے بعد 1-3 سے شکست دی (اسکور: 3-11، 11-9، 9-11، 11-8)۔ سنڈریلا نے سیمی فائنل میں جاپان کی مکوما تسوشیما کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ روپم سردار نے انڈر 17- فائنل میں سوہم مکھرجی کو 1-3 سے ہرا کر خطاب جیتا (اسکور: 8-11، 11-6، 11-5، 11-3)۔ انڈر 13- کیٹیگری میں دیویجا پال نے لڑکیوں کے فائنل میں ہرشیتا نورانی کے خلاف شاندار واپسی کرتے ہوئے 2-3 سے فتح حاصل کی۔ دیو پرنب بھٹ نے لڑکوں کے سنگلز فائنل میں اشوجیت متھو کمارن کو 1-3 سے ہرا کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ مکسڈ ڈبلز میں سنڈریلا داس کے پاس اتوار کو ڈبل اعزاز حاصل کرنے کا موقع ہو گا، کیونکہ وہ اور ان کے ساتھی سارتھک آریا انڈر 19- مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔

ٹائسن فیوری 2026 میں باکسنگ میں واپسی کے لیے تیار

نئی دہلی / نیوز ڈیسک / سابق عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن ٹائسن فیوری نے اتوار کے روز پیشہ ورانہ باکسنگ میں واپسی کی تصدیق کر دی، جس کے ساتھ ہی ان کی تازہ ترین ریٹائرمنٹ کا خاتمہ ہو گیا اور 2026 میں ایک بڑے اور ہائی پروفائل مقابلے کی راہ ہموار ہو گئی۔ اس اعلان کے بعد شائقین اور باکسنگ حلقوں میں برطانوی حریف انتھونی جوشوا کے خلاف طویل عرصے سے متوقع فائٹ کے حوالے سے جوش و خروش بڑھ گیا ہے۔ فیوری نے یہ اعلان سوشل میڈیا کے ذریعے کیا۔ انہوں نے انسٹاگرام پر لکھا کہ 2026 وہ سال ہے جب واپسی ہو رہی ہے۔ میں کچھ عرصے سے دور تھا لیکن اب واپس آ گیا ہوں۔ میری عمر 37 برس ہے اور میں اب بھی مکے مار رہا ہوں۔ مردوں کے چہروں پر مکے مارنے اور اس کے بدلے پیسے کمانے سے بہتر اور کوئی کام نہیں۔ ٹائسن فیوری کی یہ واپسی اولیگزینڈر اوسیک کے ہاتھوں مسلسل دو شکستوں کے بعد سامنے آئی ہے، جن میں تازہ ترین شکست دسمبر 2024 میں ہوئی تھی۔ ان ناکامیوں سے قبل فیوری کا پیشہ ورانہ ریکارڈ ناقابلِ شکست رہا، جس میں انہوں نے 35 فائٹس میں 34 فتوحات حاصل کیں اور ایک مقابلہ برابر رہا۔ تقریباً ایک دہائی تک جاری اس شاندار سلسلے نے انہیں ہیوی ویٹ ڈویژن کی ایک غالب قوت کے طور پر منوایا۔ اعلان کے فوراً بعد توجہ ایک ممکنہ مقابلے کی جانب مبذول ہو گئی جو انتھونی جوشوا کے خلاف ہو سکتا ہے۔ اگرچہ فیوری نے کسی حریف کا نام نہیں لیا، مگر ان کی واپسی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب 2026 میں اس طویل عرصے سے زیرِ بحث فائٹ کے انعقاد کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔ دوسری جانب جوشوا، جنہوں نے حال ہی میں یوٹیوب اسٹار جیک پال کو ناک آوٹ کیا، اس ہفتے نائجیریا میں ایک کار حادثے میں زخمی ہو گئے، جس سے ان کی فوری دستیابی پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔

ایس اے 20: بارش کی نظر ہوا ایک اور مقابلہ، کیپٹلز اور سپر جائنٹس کے درمیان میچ منسوخ

سنچورین ،4 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ میں جاری ایس اے 20 (SA20) لیگ میں خراب موسم نے شائقین کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ سینچورین میں پریٹوریا کیپٹلز اور ڈربن سپر جائنٹس کے درمیان شیڈول میچ ایک بھی گیند پھینکے بغیر بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ کھیل کے آغاز سے قبل تماشائیوں کی بڑی تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی اور انہیں امید تھی کہ بارش تھم جائے گی۔ جب مقامی وقت کے مطابق شام 18:50 پر دونوں کپتان، کیشو مہاراج اور ایڈن مارکرم ٹاس کے لیے میدان میں آئے تو میچ کے انعقاد کی امید جاگی۔ ٹاس ڈربن سپر جائنٹس کے کپتان کیشو مہاراج نے جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا (میچ کو بارش کی وجہ سے پہلے ہی 16، 16 اوورز تک محدود کر دیا گیا تھا)۔ ٹاس کے فوراً بعد کھلاڑیوں کے میدان میں اترنے سے قبل ہی بارش کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا جو تھمنے کا نام نہ لے سکا۔ مسلسل بارش کے باعث امپائرز نے میچ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکار کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781